تسہیل المصادر

کا ترجمہ

تنشیر العواطر

مصنف

حضرت علامہ مولانا مفتی عبد الرشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری، بریلی شریف

*** ناشر ***

مصباحی لائبریری بھیرڑی بریلی شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنشیرالعواطر

شرح

تسہیل المصادر

مصنف
فقیہ اعظم ہند
حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالرشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
محمد گل ریز رضا مصباحی
مدناپوری، بریلی شریف

☆☆☆ناشر☆☆☆
لطیفیہ بکڈپو دوکان نمبر ۱۰، محمد علی روڈ مومن پورہ ناگپور

جملہ حقوق بحق مترجم وناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	تنشیر العواطر شرح تسہیل المصادر
مصنف	:	فقیہ أعظم ہند حضرت مفتی عبدالرشید خاں فتح پوری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
صفحات	:	65
کمپوزنگ	:	طلبۂ جامعہ قادریہ مجیدیہ بشیرالعلوم، بھوج پور، مرادآباد
ناشر	:	لطیفیہ بکڈپو دوکان نمبر ۱۰، محمد علی روڈ مومن پورہ ناگپور۔
رابطہ نمبر	:	9371095545،8057889427

ملنے کے پتے

- قادری کتاب گھر اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف
- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- مکتبہ حافظ ملت، مبارک پور اعظم گڑھ
- قادری بک ڈپو، اسلامیہ مارکیٹ مسجد بریلی شریف یوپی
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی
- لطیفیہ بکڈپو دوکان نمبر ۱۰۔ مومن پورہ ناگ پور
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہ اعلی حضرت بریلی شریف

فہرست

اصطلاحات 11
سبق (۱) مصدر کا بیان 11
سبق (۲) فعل ماضی کا بیان 12
سبق (۳) ماضی مجہول کا بیان 14
سبق (۴) ماضی منفی کا بیان 15
سبق (۵) ماضی قریب کا بیان 17
سبق (۶) ماضی بعید کا بیان 19
سبق (۷) ماضی استمراری کا بیان 20
سبق (۸) ماضی احتمالی کا بیان 22
سبق (۹) ماضی تمنائی کا بیان 23
سبق (۱۰) مضارع کا بیان 25
سبق (۱۱) حال کا بیان 27
سبق (۱۲) مستقبل کا بیان 28
سبق (۱۳) امر کا بیان 30
سبق (۱۴) نہی کا بیان 31
سبق (۱۵) اور (۱۶) مشتق اور اسم فاعل کا بیان 33
سبق (۱۷) اسم مفعول کا بیان 33

مصادر 35
گنتی بزبان فارسی 59
گنتی بزبان عربی 61
تعارف مترجم ایک نظر میں 64

تعارف مصنف

حضرت فقیہ اعظم ہند الشاہ الحاج
مفتی محمد عبدالرشید خان فتح پوری صاحب
قبلہ رحمۃ اللہ تعالی علیہ

ولادت: حضرت علامہ مفتی محمد عبدالرشید خاں علیہ الرحمہ ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۵ء محلہ زیدون فتح پور ہسوہ میں پیدا ہوئے، والد ماجد اسم گرامی منشی داد خاں ہے۔

دیندار، علم دوست اور علماء کے معتقد شخص تھے والدہ ماجدہ احمدی بیگم بنت علی شیر خاں بھی بہت نیک پرہیزگار اور نفاست پسند خاتون تھی تعلیم۔

تعلیم : ابتدائی تعلیم فتحپور میں ہوئی بچپن ہی سے نہایت ذہین اور طباع تھے اوائل عمر سے ہی نماز کے پابند تھے لہو و لعب سے ہمیشہ دور رہے ابتدائی تعلیم کے بعد کچھ دنوں تک مولانا قطب الدین برہم چاری سے پڑھا مگر وہ اپنی اسفار اور تقریر و مناظرہ کے سلسلے میں دوروں کے سبب پوری طرح توجہ نہ دے پاتے (مولانا برہمچاری ایک مشہور مبلغ تھے آریوں سے بکثرت مناظرے کئے) مفتی صاحب کے بڑے بھائی مولانا عبدالعزیز خاں فتحپوری ان دنوں مدرسہ اہلسنت (جامعہ نعیمیہ) مرادآباد میں زیر تعلیم تھے انھیں بھی وہاں جاکر تکمیل کا شوق ہوا اور والدین بڑے بھائی کے ساتھ بھیجنے پر راضی ہو گئے ۱۳۳۸ھ مطابق ۱۹۲۰ء میں وہاں داخلہ لیا اور ۲۵/ شعبان ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء کو آپ کی دستار بندی ہوئی۔

اجمیر شریف میں آپنے قراءت سبعہ کی تکمیل کی فن خطاطی میں بھی نمایاں مقام رکھتے تھے تیزی اور روانی میں لکھی ہوئی تحریریں بھی خوش خطی کا قیمتی نمونہ ہوتیں۔

بیعت و خلافت: ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۴ء میں شیخ المشائخ حضرت سید شاہ علی حسین کچھوچھوی اشرفی میاں علیہ الرحمہ کے دست پاک پر بیعت ہوئے۔ بعد میں حضرت نے سلسلہ اشرفیہ میں خلافت بھی عطا فرمائی۔ اور بھی کئی مشہور مشائخ زمانہ سے دیگر سلاسلِ طریقت کی اجازت وخلافت سے سرفراز ہوئے۔

خلفاء: اگرچہ آپ مرید کرنے میں بڑی احتیاط فرماتے۔ لیکن اگر کوئی نیاز مند بہت زیادہ اصرار کرتا تو آپ سلسلہ میں داخل کرلیا کرتے تھے۔ اس احتیاط کے باوجود آپ کے مریدین کی تعداد کئی ہزار ہے۔ اسی طرح خلافت دینے میں بھی احتیاط فرماتے تھے۔ چند خلفاء کے اسمائے گرامی یہ ہیں: (۱) حضرت مولانا شاہ بدیل احمد خاں حسن پور ضلع مراد آباد (۲) حضرت مولانا سید شاہ علی احمد کانپوری (۳) جناب حافظ صوفی ضمیر اللہ صاحب ناگ پوری (۴) صاحبزادہ مولانا شاہ محمد عبدالقدیر خاں متولی جامعہ عربیہ ناگپور، ان حضرات کے علاوہ بھی چند خلفاء ہیں جن میں سے بعض بیرون ہند مختلف ممالک میں دینی و روحانی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

تدریسی خدمات:

حضرت کو اشاعت علم دین سے فطری دل چسپی اور طبعی مناسبت تھی۔ مراد آباد ہی میں آپ نے تدریسی خدمات انجام دینا شروع کردی تھی۔ بعد میں حضرت صدرالافاضل حضرت مولانا نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمہ بانی جامعہ نعیمیہ کے حکم پر آگرہ، راولپنڈی کوہ مری، دھوراجی کاٹھیاواڑ اور کچھوچھہ شریف وغیرہ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔

قیام جامعہ عربیہ اسلامیہ ناگپور۔ علم دین کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر حضرت ایک مضبوط اور مستحکم مرکز کے قیام پر غور فرمایا کرتے تھے آپ کی نظرِ انتخاب وسطِ ہند کے صوبہ سی پی و برار (موجودہ صوبہ مہاراشٹر) کے دارالحکومت ناگ پور پر مرکوز ہوئی۔ اس زمانے میں پورے صوبہ خصوصاً ناگ پور شہر میں جہاں بڑی تعداد میں مسلمان آباد تھے کوئی دینی درس گاہ نہیں تھی۔ اس طرح یہ علاقہ دین کی روشنی سے محروم تھا۔

مقامی مسلمانوں کی اکثریت ہندوانہ رسم رواج میں ملوث جہالت اور گمراہی کا شکار تھی۔ چنانچہ آپ نے اس علاقہ کا انتخاب فرماکر دینی بصیرت کا ثبوت دیا۔ ۲۷/ذی قعدہ ۱۳۵۸ھ مطابق ۹/ جنوری ۱۹۴۰ء میں محلہ نعل صاحب ناگ پور میں ایک دینی مدرسہ "جامعہ عربیہ اسلامیہ" کی بنیاد رکھی۔ آپ کا مقصد محض ابتدائی تعلیم نہ تھا۔ بلکہ تدریجاً ایک ایسا ادارہ قائم کرنا تھا جس میں جملہ دینی علوم وفنون کی اعلی تعلیم دی جاسکے۔ اس ادارے کے قیام کے سلسلے میں آپ کو جن صبر آزما حالات کا مقابلہ کرنا پڑا ہے ان سے صرف وہی حضرات واقف ہیں جنہوں نے اس ابتدائی زمانے کو دیکھا ہے یا وہ جانتے ہیں جو شریک سفر و ہم رکاب رہے۔ اسی ادارہ میں ایک سال حافظ ملت علامہ شاہ عبد العزیز مرادآبادی علیہ الرحمہ نے بھی تعلیم دی۔ اسی زمانے میں علامہ حافظ عبد الرؤف بلیاوی، مفتی ظفر علی نعمانی، علامہ ارشد القادری وغیرہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور سے ناگ پور جاکر وہاں زیر تعلیم تھے۔

معاوضہ خدمت:۔

دیگر اداروں میں تو آپ نے بامعاوضہ خدمت انجام دی مگر جامعہ عربیہ قائم فرمانے کے بعد اپنا سارا وقت ادارے کے لیے وقف کردیا اور ادارے کا ایک پیسہ بھی اپنی ذات پر خرچ کرنا گوارا نہ فرمایا۔ ارکانِ جامعہ نے کئی بار یہ کوشش کی حضرت گزر اوقات کے لیے ماہانہ کچھ رقم لینا منظور فرمالیں مگر آپ نے منظور نہ کیا۔ اپنے مصارف پورے کرنے کے لیے آپ نے ایک کتب خانہ "مکتبہ لطیفیہ" کے نام سے قائم فرمایا۔

اس مکتبہ میں دینی اور مروجہ نصابی کتب کے علاوہ مختلف اشیا فروخت ہوتی تھیں اوران کی آمدنی سے گھر کا خرچ پورا کیا جاتا تھا۔

حلیہ مبارکہ:۔

سروقد، گورا رنگ، بیضوی نورانی چہرہ، قدرے گھنی سفید داڑھی، کشادہ بلند پیشانی، سفید موتی کی طرح چمکتے دانت، سر پر غوثیہ ٹوپی، ململ کا لمبا کرتا، سفید شرعی پاجامہ، علی گڑھ کٹ شیروانی، پست سریلی مگر گرجتی آواز، ہاتھ میں سنت نبوی کے اتباع میں ایک چھڑی اور پاؤں

میں ہلکا پھلکا سلیم شاہی جوتا۔

عادات واخلاق:۔

آپ کی زندگی سلف صالحین کا عملی نمونہ تھی۔آپ کی طبیعت میں تواضع اور انکسار بے حد تھا۔ رات میں عموما ۱۲ بجے تک جامعہ کے دارالافتاء میں فتاوی اور خطوط کے جوابات تحریر فرماتے لیکن حسب معمول تہجد کے وقت بیدار ہوکر تہجد کی نماز ادا کرتے اور طلبہ کو نماز فجر کے لیے بیدار کرتے، ہمیشہ سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے چلتے، سلام کا جواب مسکرا کر دیتے، ذاتی نقصان یا مخالف کی توہین پر کبھی غصہ نہ آتا، البتہ خلاف شرع باتوں پر آپ کا چہرہ سرخ ہوجاتا اور غصہ کا اظہار فرماتے۔

عبادات اور اورادووظائف: آپ کی پوری زندگی اتباع رسول میں گزری ،صوم صلوت کو حرز جاں سمجھتے اور بیماری کی حالت میں نماز باجماعت قضا نہ کرتے۔ نماز انتہائی خشوع و خضوع سے ادا فرماتے، خواہ کتنی ہی عجلت میں ہوں مگر نماز کے ارکان ادا کرنے میں کسی قسم کی عجلت نہ فرماتے، تہجد واشراق کی نماز پابندی سے پڑھتے تھے، فجر اور عصر کی نماز کے بعد اوراد و وظائف پڑھتے۔

حج بیت اللہ شریف: آپ نے دو حج کیے پہلا حج ۱۳۶۷ھ ۱۹۳۸ء میں کیا ۔اس مبارک سفر میں آپ کی والدہ ماجدہ اور خالہ صاحبہ جو آپ کی خوش دامن بھی تھیں آپ کے ہمراہ تھیں۔ دوسرا حج ۱۳۸۸ھ ۱۹۶۸ء میں کیا۔اس طرح آپ دو بار زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔

افتاوتصنیف: حضرت فقیہ اعظم کو درس وتدریس سے بے حد دلچسپی تھی، ابتدا ہی سے عموماً آپ کا وقت اسی پر صرف ہوتا تھا۔ قیام جامعہ کے بعد تدریسی خدمات کے علاوہ انتظامی معاملات کی بھی ذمہ داری آگئی جس کی بنا پر آپ کی مصروفیات از حد بڑھ گئیں، افتا کا اہم کام حضرت کو خود ہی انجام دینا پڑتا تھا کیوں کہ عوام و خواص آپ ہی کے فتووں پر اعتماد کرتے تھے۔مزید تحریر و تصنیف کا کام آپ کے لیے سخت دشوار

تھا۔ پھر بھی آپ نے ناظرہ کی درستی کے لیے ایک بنیادی کتاب تسہیل القرآن لکھی جو بہت مفید ہے۔ دوسری کتاب تسہیل المصادر ہے جس میں آمد نامہ (مرتبہ: محمد مصطفٰی خاں برادر صاحب مطبع نظامی عبد الرحمٰن خاں ابن محمد روشن خاں) کے ساتھ بنیادی قواعد اور اردو صیغوں کو فارسی، فارسی صیغوں کو اردو بنانے کی مشقوں کا اضافہ ہے۔ آمد نامہ میں ہر مصدر کے ساتھ فعل ماضی بھی درج تھا، اس میں کم کر دیا ہے۔ اور بعض مصادر بھی کم کیے ہیں۔ حاصل مصدر اور طریق تعدیہ آمد نامہ میں مصدر کے بعد درج تھے اس میں، اسم مفعول کے بعد کر دیا ہے۔ قواعد کی تفہیم اور تمرین کے ذریعے اردو، فارسی صیغوں کی مہارت پیدا کرنے میں یہ کتاب لاجواب ہے اسی لیے بیشتر مدارس میں داخل نصاب ہے۔

کتبات : یہ فقہی مسائل پر مشتمل ۲۱/ کتبات کا مکمل سیٹ ہے۔ جو روزمرہ کی زندگی کے ضروری مسائل حل کرنے میں بہت معاون ثابت ہوئے، جامعہ کا شعبۂ نشر و اشاعت تقریباً ہر روز ملک اور بیرون ممالک میں مفت روانہ کرتا تھا۔

وصال : کثرت کار کی وجہ سے آپ ک صحت پر ناگوار اثر پڑا اور کمزوری میں برابر اضافہ ہوتا رہا۔ اسی کمزوری نے آہستہ آہستہ مرض الموت کی شکل اختیار کر لی۔ حضرت کی عادت تھی کہ بیمار ہونے کے باوجود اپنے معمولات میں کمی نہ آنے دیتے ۹/ ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ / ۲۴/ دسمبر ۱۹۷۵ء کو حسب معمول آپ اپنے فرائض انجام دینے اور ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد کھانا کھا کر قیلولہ کے لیے لیٹ گئے۔ ۵/ بجے عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد اسی جانماز پر تسبیح لے کر وظیفہ میں مشغول ہو گئے، کہ حکم الٰہی آ پہنچا اور رشد و ہدایت کا یہ خورشید تاباں جو ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء میں طلوع ہوا تھا کاروان حیات کی ۷۲ منزلیں طے کرنے کے بعد ۹/ ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ / ۲۴/ دسمبر ۱۹۷۵ء میں غروب ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون.

اولاد : آپ نے چار صاحب زادے، دو صاحبزادیاں چھوڑیں۔ صاحبزادگان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

(۱)۔ مولانا محمد عبد المتین خاں خطیب، ان کی مکمل تعلیم وتربیت حضرت ہی کی زیر نگرانی ہوئی، آپ نے کراچی میں ”جامعہ رشیدیہ اسلامیہ“ کے نام سے ایک مدرسہ قائم فرمایا اور وہیں علمی و تبلیغی کاموں میں مصروف رہے (۲) صوفی محمد عبد اللطیف خاں۔ ان پر عوائل عمر ہی سے جذب طاری رہتا اور اولیاے کرام کے مزارات پر فروکش رہا کرتے (۳) مولانا محمد عبد العلیم خاں۔ انہوں نے حضرت کی نگرانی میں درس نظامی اور قراءت کی تعلیم حاصل کی، اور حضرت کے بعد آپ کے جانشین ہوئے (۴) مولانا مفتی محمد عبد القدیر خاں آپ حضرت کے سب سے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ جامعہ عربیہ میں درس نظامی اور علم تجوید کی تکمیل کے بعد ناگ پور یونیورسٹی سے بی، اے کی ڈگری حاصل کی۔ حضرت کے وصال کے بعد جامعہ کی مجلس عاملہ نے آپ کو جامعہ کا متولی منتخب فرمالیا۔ صاحبزادیوں کے اسما یہ ہیں۔ (۱)۔ محترمہ طاہرہ خاتون صاحبہ، یہ مولانا حسنین رضا خاں بریلوی کے صاحبزادے مولانا حکیم سبطین رضا خاں سے منسوب ہیں (۲) محترمہ شاہدہ خاتون یہ جناب حاجی عبد المعبود خاں زمیندار و رئیس اعظم گتنی کے صاحبزادے جناب جان عالم خاں صاحب سے منسوب ہیں۔

اصطلاحات

صیغہ: لفظ کو کہتے ہیں۔
فاعل: کام کرنے والے کو۔
واحد : ایک کو۔
مفعول : جس پر فعل واقع ہو۔
جمع : ایک سے زیادہ کو۔
لازم: وہ ہے جو فاعل پر پورا ہو جاے ۔ جیسے زید گیا۔
غائب: جو سامنے موجود نہ ہو۔
متعدّی : وہ ہے جو فاعل اور مفعول دونوں سے مل کر پورا ہو۔ جیسے زید نے بکر کو دیا۔
حاضر : جو سامنے موجود ہو۔
معروف : وہ ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو۔ جیسے زید نے پالا۔

متکلّم: بات کرنے والا۔
مجہول : وہ ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو. جیسے زید پالا گیا۔
زمانہ : وقت کو کہتے ہیں زمانہ کی تین قسمیں ہیں۔
مثبت : وہ ہے جس سے ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے کھایا۔
ماضی : گزرا ہوا زمانہ۔
منفی : وہ ہے جس سے نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے۔ جیسے نہیں کھایا
حال: موجودہ زمانہ
مستقبل: آنے والا زمانہ۔
فعل : کام کو کہتے ہیں (جس سے زمانہ ظاہر ہو)

سبق(۱)مصدر کا بیان

مصدر: وہ اسم ہے جس سے دوسرے لفظ بنیں. فارسی میں مصدر کے آگے دن یا تن ہوتا ہے جیسے پروردن (پالنا) گفتن (کہنا)

سوالات وجوابات

سوال: گردن مصدر ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیوں ؟ حالانکہ آخر میں مصدر کی علامت دَن موجود ہے۔

جواب:(۱)۔ گردن مصدر نہیں اس لیے کہ وہ اردو کا لفظ ہے۔

جواب(۲) گردن مصدر نہیں اس لیے کہ مصدر کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں ایک یہ کہ اس سے دوسرے لفظ بنیں دوسرے یہ کہ اس کے آخر میں دن یا تن موجود ہو، گردن کے آخر میں ''دن'' تو موجود ہے لیکن اس سے دوسرے لفظ نہیں بنتے یعنی اُس کی گردان نہیں آتی، اس لیے گردن مصدر نہیں۔

سوال : گفت میں تمام صیغوں کی علامتیں ملاؤ۔
جواب : گفت۔ گفتند۔ گفتی۔ گفتید۔ گفتم۔ گفتیم۔
سوال : خوردَم کیا صیغہ ہے۔ **جواب** : واحد متکلّم کا۔
سوال : جمع حاضر کی علامت بتاؤ۔ **جواب** : ید۔
سوال : گفت سے جمع متکلّم کا صیغہ بناؤ۔ **جواب** : گفتیم۔
سوال : خوردند کیا صیغہ ہے۔ **جواب** : جمع غائب کا۔
سوال : گویَد میں کون سے علامت ہے۔ **جواب** : د

سبق (۲) فعل ماضی کا بیان
فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی استمراری (۵) ماضی احتمالی (٦) ماضی تمنائی۔

ماضی مطلق . وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیا ہوا کام سمجھا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا ہے یا زیادہ۔

سوالات وجوابات

سوال: ماضی مطلق کی تعریف کرو۔

جواب: ماضی مطلق وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیا ہوا کام سمجھا جائے

اور یہ معلوم نہ ہو کہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا ہے یا زیادہ۔

سوال: ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟

جواب: مصدر کے آخر سے ”ن“ اور اس سے پہلے زبر کو گراکر ماضی مطلق بناتے ہے مثال. جیسے پروردن سے پرورد۔

سوال: پروردید کا ترجمہ کرو؟

جواب: تم نے پالا۔

سوال: گفت سے جمع متکلّم کا صیغہ بناؤ۔

جواب: گفتیم۔

سوال: خورِدي کیا صیغہ ہے۔

جواب: واحد حاضر کا

سوال: جمع غائب کی علامت بیان کرو۔

جواب: ند

سوال: پروردسے واحد متکلّم کا صیغہ کیا ہوگا۔

جواب: پروردم

سوال: جمع حاضر کی پہچان کیا ہے۔

جواب: ید

اردو میں ترجمہ کرو

شمار	فارسی	اردو	شمار	فارسی	اردو
1	گفتم	میں نے کہا	7	خوردی	تونے کھایا
2	شَنیدی	تونے سنا	8	نوشیدم	میں نے پیا
3	خُوردند	انھوں نے کھایا	9	گفتند	انھوں نے کہا
4	نوشیدید	تم نے پیا	10	شَنیدید	تم نے سنا
5	نوشت	اس نے لکھا	11	نوشتیم	ہم نے لکھا
6	خواندیم	ہم نے پڑھا	12	خواند	اس نے پڑھا

فارسی بناؤ

شمار	اردو	فارسی	شمار	اردو	فارسی
1	اس نے لکھا	نوشت	7	انھوں نے کہا	گفتند
2	میں نے پڑھا	خواندم	8	میں نے لکھا	نوشتم

3	تم نے کھایا	خوردید	9	تم نے پڑھا	خواندید
4	انھوں نے پیا	نوشیدند	10	اس نے پیا	نوشید
5	ہم نے سنا	شنیدیم	11	تو نے کھایا	خوردی
6	تو نے پالا	پروردی	12	ہم نے کہا	گفتیم

سبق (۳) ماضی مجہول کا بیان

ماضی مجہول: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے لیکن کرنے والا (فاعل) معلوم نہ ہو۔

سوالات وجوابات

سوال: ماضی معروف اور مجہول میں کیا فرق ہے؟

جواب: ماضی معروف وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو جیسے زید نے پالا۔ اور مجہول وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے زید پالا گیا۔

سوال: ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

جواب: ماضی معروف کے آخر میں ''ہ شد'' بڑھا کر ماضی مجہول بناتے ہے جیسے پرورد سے پروردہ شد۔

سوال: گفت سے ماضی مجہول کی گردان کرو۔

جواب: گفتہ شد۔ گفتہ شدند۔ گفتہ شدی۔ گفتہ شدید۔ گفتہ شدم۔ گفتہ شدیم۔

سوال: نوشتہ شدید کیا صیغہ ہے؟

جواب: جمع حاضر کا۔

سوال: ہم پالے گئے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: پروردہ شدیم۔

سوال: گفتہ شدید کا ترجمہ کرو۔

جواب: تم کہے گئے۔

سوال: میں نے لکھا اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: نوشتم۔

سوال: خوردہ شد کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

جواب: صیغہ: واحد غائب، معنی: وہ کھایا گیا۔

اردو میں ترجمہ کرو

شمار	فارسی	اردو	شمار	فارسی	اردو
1	آراستہ شدی	توسنوارا گیا	7	پسندیدم	میں نے پسند کیا
2	بخشیدہ شدم	میں بخشا گیا	8	دادہ شدی	تو دیا گیا
3	پسندیدہ شدید	تم پسند کیے گیے	9	نواختند	انھوں نے نوازا
4	نواختہ شدند	وہ نوازے گیے	10	آراستہ شدیم	ہم سنوارے گیے
5	ستودہ شد	وہ تعریف کیا گیا	11	ستودہ شدم	میں تعریف کیا گیا
6	دادہ شدیم	ہم دیے گیے	12	بخشیدید	تم نے بخشا

فارسی میں ترجمہ کرو

شمار	اردو	فارسی	شمار	اردو	فارسی
1	میں نے دیا	دادم	7	تم نے لکھا	نوشتید
2	وہ پسند کیا گیا	پسندیدہ شد	8	وہ تعریف کیے گیے	ستودہ شدند
3	تم نے تعریف کی	ستودید	9	ہم نے کہا	گفتیم
4	ہم بخشے گیے	بخشیدہ شدیم	10	تو بخشا گیا	بخشیدہ شدی
5	تو نے سنوارا	آراستی	11	اس نے پسند کیا	پسندید
6	وہ نوازے گیے	نواختہ شدند	12	میں دیا گیا	دادہ شدم

سبق (۴) ماضی منفی کا بیان

ماضی منفی: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے جیسے نہیں کھایا۔

سوالات وجوابات

سوال: منفی کی تعریف کرو؟

جواب: منفی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے۔

سوال :منفی بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔
جواب :مثبت کو اگر منفی بنانا ہو تو شروع میں ''ن'' بڑھا دیا جائے جیسے پرورد سے نپرورد۔
سوال :نداده شدم کیا صیغہ ہے مع معنیٰ بتاؤ؟
جواب :صیغہ واحد متکلّم معنیٰ میں نہیں دیا گیا۔
سوال :تم پسند نہیں کیے گیے اس کی فارسی بناؤ:؟
جواب :نپسندیدہ شدید:
سوال:نہ شنیدم کیا صیغہ ہے۔؟
جواب :واحد متکلّم کا۔
سوال :مثبت اور منفی میں کیا فرق ہے؟
جواب ۔مثبت:وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے جیسے کھایا، اور منفی:وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے جیسے نہیں کھایا
سوال: پسندید سے ماضِی منفی مجہول کی گردان کرو۔
جواب:نپسندیدہ شد۔ نپسندیدہ شدند۔ نپسندیدہ شدی۔ نپسندیدہ شدید۔ نپسندیدہ شدم۔ نپسندیدہ شدیم۔
سوال:گفت سے ماضِی منفی معروف کی گردان سناؤ۔؟
جواب:نگفت۔نگفتند۔نگفتی۔ نگفتید۔نگفتم۔نگفتیم۔

* * * * * * * *

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
آوردہ شدند	وہ لاے گئے	نشنیدیم	ہم نے نہیں سنا
آمرزیدہ شدید	تم بخشے گئے	آوردہ شد	وہ لایا گیا
نپاشیدہ شد	وہ نہیں چھڑکا گیا	نستودہ شدم	میں تعریف نہیں کیا گیا
پیوستم	میں نے ملایا	برداشتند	انھوں نے اٹھایا
نبارید	وہ نہیں برسا	نگفتی	تو نے نہیں کہا
برداشتہ شدی	تو اٹھایا گیا	دادہ شدید	تم دیے گئے

فارسی بناؤ

شمار	اردو	فارسی	شمار	اردو	فارسی
1	میں نے نہیں چھڑکا	نپاشیدم	7	تونے بخشا	بخشیدی
2	انہوں نے ملایا	پیوستند	8	ہم نے کہا	گفتیم
3	تم اٹھائے گیے	برداشتہ شدید	9	اس نے سنا	شنید
4	وہ نہیں دیا گیا	ندادہ شد	10	تم نے نہیں کھایا	نخوردید
5	ہم لائے	آوردیم	11	میں نے تعریف کی	ستودم
6	انہوں نے نہیں پیا	ننوشیدند	12	وہ نہیں پسند کیے گئے	نپسندیدہ شدند

سبق (۵) ماضی قریب کا بیان

ماضی قریب. وہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: پالا ہے۔

سوالات و جوابات

سوال: ماضی مطلق اور ماضی قریب میں کیا فرق ہے؟

جواب: ماضی مطلق وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیا ہوا کام سمجھا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا ہے یا زیادہ ماضی قریب وہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال: ماضی قریب بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب: ماضی مطلق کے آخر میں "**ہ است**" زیادہ کر کے ماضی قریب بناتے ہیں جیسے پرورد سے پروردہ است۔

سوال: آوردہ شدۂ کیا صیغہ ہے؟

جواب: واحد حاضر کا۔

سوال: میں نے کہا ہے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: گفتہ ام۔

سوال: آمرزیدہ شدہ اند کا ترجمہ کرو۔

جواب: وہ بخشے گئے ہیں۔

سوال: وہ نوازے گئے ہیں اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: نواختہ شدہ اند۔

سوال: خواندہ اید کیا صیغہ ہے ؟ مع معنی بتاؤ۔

جواب: جمع حاضر کا۔ **معنی:** تم نے پڑھا ہے۔

سوال: ہم نے نہیں سنا ہے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: نشنیدہ ایم۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
گریختہ اند	وہ بھاگے ہیں	آراستہ ام	میں نے سنوارا ہے
فرستادہ شدہ اید	تم بھیجے گیے ہو	نہ پسندیدۂ	تونے نہیں پسند کیا ہے
نہ خفتہ ام	میں نہیں سویا ہوں	بخشیدہ شدہ اند	وہ بخشے گئے ہیں
چشیدہ ایم	ہم نے چکھا ہے	نہ دادہ ایم	ہم نے نہیں دیا ہے
نرسیدۂ	تونہیں پہونچا ہے	گفتہ اید	تم نے کہا ہے
نشناختہ شد	وہ نہیں پہچانا گیا	نشنیدہ است	اس نے نہیں سنا ہے

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
تم نے پہچانا ہے	شناختہ اید	تونے نہیں دیا ہے	نہ دادۂ
میں نے نہیں بھیجا	نفرستادم	وہ پہچانے گیے ہیں	شناختہ شدہ اند
اس نے چکھا ہے	چشیدہ است	میں سویا ہوں	خفتہ ام
تونہیں نوازا گیا	نواختہ شدی	تم دئے گیے ہو	دادہ شدہ اید
ہم نے تعریف کی ہے	ستودہ ایم	وہ پہنچا ہے	رسیدہ است
انھوں نے سنا	شنیدند	ہم نہیں بھیجے گئے	نفرستادہ شدیم

سبق (٦) ماضی بعید کا بیان

ماضی بعید: وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: پالا تھا۔

سوالات و جوابات

سوال: ماضی بعید کی تعریف کرو۔

جواب: ماضی بعید وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال: ماضی بعید کیسے بنائی جاتی ہے؟

جواب: ماضی مطلق کے آخر میں "**ہ بود**" بڑھا کر ماضی بعید بناتے ہیں۔ جیسے۔ پرورد سے پرورده بود۔

سوال: گفتہ بودم کیا صیغہ ہے؟

جواب: واحد متکلّم کا۔

سوال: میں نوازا گیا تھا۔ اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: نواختہ شدہ بودم۔

سوال: ستودہ شدہ بودید کیا صیغہ ہے؟

جواب: جمع حاضر کا۔

سوال: نرسیدہ بودی کا ترجمہ کرو۔

جواب: تو نہیں پہنچا تھا۔

سوال: تم نہیں بھاگے تھے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: نگریختہ بودید۔

سوال: آوردہ شدہ بودند کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔

جواب: صیغہ: جمع غائب کا۔ معنی: وہ لائے گئے تھے۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
خندیدہ بودی	تو ہنسا تھا	فہمیدہ شد	وہ سمجھا گیا
سپردہ شدہ بودم	میں سونپا گیا تھا	سپردہ شدہ بودید	تم سونپے گئے تھے
نہ فہمیدہ اند	وہ نہیں سمجھے ہیں	درخشیدہ اند	وہ چمکے ہیں

پرسیدہ شدہ بودید	تم پوچھے گیے تھے	نخندیدہ بودیم	ہم نہیں ہنسے تھے
درخشیدۂ	توچمکا ہے	اندوختہ بودم	میں نے جمع کیا تھا
اندوختہ بودم	میں نے جمع کیا تھا	پرسیدہ شدہ بودی	توپوچھا گیا تھا

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
میں نے پہچانا تھا	شناختہ بودم	تم نے سونپا تھا	سپردہ بودید
وہ نہیں سمجھے تھے	نفہمیدہ بودند	انھوں نے تعریف کی تھی	ستودہ بودند
ہم نے نہیں بھیجا تھا	نفرستادہ بودیم	میں نے نہیں پسند کیا	نپسندیدم
تم نے جمع کیا ہے	اندوختہ اید	تونے نوازا ہے	نواختۂ
وہ چمکا	درخشید	ہم نے لکھا تھا	نوشتہ بودیم
تونہیں بھاگا	نگریختی	وہ نہیں دیا گیا	نداده شد

سبق (۷) ماضی استمراری کا بیان

ماضی استمراری: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا پورا نہ ہونا سمجھا جائے اس لیے اس کو ماضی ناتمام بھی کہتے ہیں جیسے: پالتا تھا۔

سوالات وجوابات

سوال: ماضی استمراری مجہول میں لفظ "می" کہاں داخل کرتے ہیں؟

جواب: ماضی استمراری مجہول میں شد سے پہلے "می" داخل کرتے ہیں۔

سوال : ماضی استمراری مجہول کی گردان بغیر معنی سناؤ؟

جواب : پرورده می شد۔ پرورده می شدند۔ پرورده می شدی۔ پرورده می شدید۔ پرورده می شدم۔ پرورده می شدیم۔

سوال :ماضیِ استمراری اور ماضیِ بعید میں کیا فرق ہے؟

جواب :**ماضیِ استمراری** وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا پورا نہ ہونا سمجھا جائے اور **ماضیِ بعید** وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال :ماضیِ استمراری بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب :ماضیِ مطلق کے پہلے می یا ہمی زیادہ کرکے ماضیِ استمراری بناتے ہیں۔

سوال : می خفتی کیا صیغہ ہے؟معنی بتاؤ۔

جواب :واحد حاضر کا صیغہ ہے۔معنیٰ:تو سوتا تھا۔

سوال :ہم پہچانتے تھے۔اس کی فارسی بناؤ۔

جواب : می شناختیم

سوال:شناخت سے ماضی استمراری معروف کی گردان کرو۔

جواب :می شناخت۔می شناختند می شناختی۔ می شناختید۔می شناختم۔می شناختیم۔

سوال : آمُرزیدہ می شدید کا ترجمہ کرو۔

جواب :تم بخشے جاتے تھے۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
می جَستی	توکودتا تھا	پرسیدہ می شدید	تم پوچھے جاتے تھے
پوئیدہ بودند	وہ دوڑے تھے	آوردہ نمی شدند	وہ نہیں لائے جاتے تھے
می رفتم	میں جاتا تھا	آمرزیدہ شدۂ	تو بخشا گیا ہے
نمی آمدید	تم نہیں آتے تھے	نمی خندیدم	میں نہیں ہنستا تھا
می نشست	وہ بیٹھتا تھا	می پاشید	وہ چھڑکتا تھا
استادہ بودیم	ہم کھڑے ہوئے تھے	شناختہ نمی شدم	میں نہیں پہچانا جاتا تھا

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
ہم آئے تھے	آمدہ بودیم	اس نے چھڑکا ہے	پاشیدہ است

وہ بیٹھے تھے	نشستہ بودند	تم نے اٹھایا تھا	برداشتہ بودید
تم دوڑتے تھے	می پوئیدید	میں ملاتا تھا	می پیوستم
وہ نہیں کودتا تھا	نمی جست	تو نہیں لایا تھا	نہ آوردہ بودی
تو نہیں پہچانا جاتا تھا	شناختہ نمی شدی	ہم پڑھتے تھے	می خواندیم
میں پہونچا تھا	رسیدہ بودم	وہ نہیں لکھتے تھے	نمی نوشتند

سبق (۸) ماضی احتمالی کا بیان

ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کیے ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے اس لیے اس کو ماضی شکی بھی کہتے ہیں جیسے: پالا ہوگا۔

سوالات وجوابات

سوال: ماضی احتمالی کی تعریف کرو۔

جواب: ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیے ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے۔

سوال: نشست سے ماضی احتمالی مجہول کی گردان کرو۔

جواب: نشستہ شدہ باشد۔ نشستہ شدہ باشند۔ نشستہ شدہ باشی۔ نشستہ شدہ باشید۔ نشستہ شدہ باشم۔ نشستہ شدہ باشیم۔

سوال: استادہ باشند کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔

جواب: صیغہ: جمع غائب کا۔ معنیٰ: وہ کھڑے ہوں گے۔

سوال: تم دیئے گیے ہو گے اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: دادہ شدہ باشید۔

سوال: پرسیدہ شدہ باشی کا ترجمہ کرو۔

جواب: تو پوچھا گیا ہوگا۔

سوال: میں نے تعریف کی ہوگی اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: ستودہ باشم۔

سوال: رفت سے جمع متکلّم ماضی احتمالی معروف کا صیغہ بناؤ۔

جواب: رفتہ باشیم۔

سوال: نگفتہ باشد کا ترجمہ کرو۔

جواب: اس نے نہیں کہا ہوگا۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
خریدہ باشید	تم نے خریدہ ہوگا	نشستہ باشند	وہ بیٹھے ہوں گے
فروختہ بودم	میں نے بیچا تھا	نرفتہ بودم	میں نہیں گیا تھا
طلبیدہ شدہ باشند	وہ بلائے گئے ہوں گے	ایستادہ اند	وہ کھڑے ہیں
آزاریدہ بودی	تو نے ستایا تھا	آوردہ شدہ باشید	تم لائے گئے ہوں گے
می بُرید	وہ کاٹتا تھا	طلبیدہ شدہ بودیم	ہم بلائے گئے تھے
شستہ ایم	ہم نے دھویا ہے	نرسیدۂ	تو نہیں پہونچا ہے

فارسی بناؤ

انھوں نے ستایا ہوگا	آزاریدہ باشند	میں بخشا گیا ہوں	بخشیدہ شدہ ام
تم بلائے گئے تھے	طلبیدہ شدہ بودید	وہ دیا گیا ہوگا	دادہ شدہ باشد
میں نے مول لیا ہے	خریدہ ام	تم پسند کیے گئے ہوگے	پسندیدہ شدہ باشید
اس نے بیچا ہوگا	فروختہ باشد	ہم تعریف کرتے تھے	می ستودیم
ہم نہیں ستاتے تھے	نمی آزاریدیم	تو نوازا گیا تھا	نواختہ شدہ بودی
تو نے اٹھایا تھا	برداشتہ بودی	وہ نہیں گئے ہوگے	نرفتہ باشند

سبق (۹) ماضِی تمنائی کا بیان

ماضی تمنائی: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوے زمانے میں کسی کام کی آرزو سمجھی جاے جیسے: کاش کہ وہ پالتا۔

سوالات وجوابات

سوال: ماضِی تمنائی کس طرح بنائی جاتی ہے؟

جواب : ماضِی مطلق کے آخر میں "ے" زیادہ کرکے ماضِی تمنائی بناتے ہیں . جیسے پرورد سے پروردے۔

سوال : تین صیغوں میں "ے" کیوں نہیں آتی ؟

جواب : ان تین صیغوں میں "یاے" مجہول کا ادا کرنا دشوار ہے۔

سوال : آورد سے ماضِی تمنائی معروف کی گردان کرو۔

جواب : آوردے ۔ آوردندے ۔ کاش کہ آوردی ۔ کاش کہ آوردید۔ آوردمے ۔ کاش کہ آوردیم۔

سوال : بخشیدہ شدے کیا صیغہ ہے ؟ مع معنی بتاؤ۔

جواب : واحد متکلّم کا صیغہ ہے . معنیٰ: کاشکہ میں بخشا جاتا۔

سوال : کیا اچھا ہو تا کہ تم پڑھتے اس کی فارسی بناؤ۔

جواب : کاشکہ خواندید۔

سوال : کاش کہ پسندیدہ شدی کیا صیغہ ہے ؟

جواب : واحد حاضر کا۔

سوال: کیا اچھا ہو تا کہ وہ تعریف کیے جاتے۔ اس کا ترجمہ کرو۔

جواب : ستودہ شدندے۔

سوال : ماضِی احتمالی اور تمنائی میں کیا فرق ہے ؟

جواب : ماضِی احتمالی وہ فعل ہے کہ جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیے ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے . ماضِی تمنائی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کی آرزو سمجھی جائے۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
آموختمے کاشکہ	کاشکہ میں سیکھتا	پرسیدہ شدہ باشند	وہ پوچھے گئے ہوں گے
پرستیدید	کاشکہ تم پوجتے	پسندیدہ شدمے	کاشکہ میں پسند کیا جاتا
گماشتہ شدندے	کاشکہ وہ مقرر کیے جاتے	می آموختی	تو سیکھتا تھا
کاشکہ دیدیم	کاشکہ ہم دیکھتے	خواندہ بود	اس نے پڑھا تھا

فرستادہ شدے کاشکہ یافتی	کاشکہ وہ بھیجا جاتا کاشکہ تو پاتا	کاشکہ نوشتیم نہ طلبیدندے	کاشکہ ہم لکھتے کاشکہ وہ نہیں بلاتے

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
کیا اچھا ہوتا کہ ہم خریدتے	کاش کہ خریدیم	ہم نے پوچھا ہے	پرسیدہ ایم
انھوں نے نہیں بیچا ہوگا	نفروختہ باشند	کاش تم بلائے جاتے	کاشکہ طلبیدہ شدید
تم ستاتے تھے	می آزاریدید	وہ پسند کیا گیا تھا	پسندیدہ شدہ بود
کیا اچھا ہوتا کہ وہ بھیجتے	فرستادندے	میں گیا تھا	رفتہ بودم
اس نے بلایا تھا	طلبیدہ بود	کیا اچھا ہوتا کہ وہ لکھتے	نوشتندے
کیا اچھا ہوتا کہ تو آتا	کاشکہ آمدی		

سبق (۱۰) مضارع کا بیان

فعل مضارع: وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: وہ پالے، پالتا ہے، یا پالے گا۔

سوالات وجوابات

سوال: مضارع کی تعریف کرو۔

جواب: فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال: مضارع کی کیا پہچان ہے؟

جواب: مضارع معروف بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں اتنا سمجھ لینا چاہیے کہ صیغہ واحد غائب کے آخر میں "د" ساکن اور اس سے پہلے زبر ہوتا ہے۔

سوال: آوردن سے مضارع کی گردان سناؤ۔

جواب: آورد۔آورند۔آوری۔آورید۔آورم آوریم۔

سوال: آوریم کا ترجمہ کرو۔

جواب: ہم لائے۔

سوال : مضارع معروف اور مجہول میں کیا فرق ہے؟

جواب : مضارع معروف وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے اور اس کا فاعل معلوم ہو اور مجہول وہ فعل ہے۔جس سے کسی کام کا ہونا سمجھا جا ئے لیکن اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔

سوال : میں پالا جاؤں۔اسکی فارسی بناؤ۔

جواب : پروردہ شوم۔

سوال : آوردید کیا صیغہ ہے؟

جواب : جمع حاضر کا۔

سوال : پروردہ شوند کا ترجمہ کرو۔

جواب : وہ پالے جائیں۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
بخشیدہ شوی	تو بخشا جائے	خورند	وہ کھائیں
نخورید	تم نہیں کھاؤ	بخشیدہ شویم	ہم بخشے جائیں
نویسیم	ہم لکھیں	نہ نوشد	وہ نہیں پیتا
خوانی	تو پڑھے	گویم	میں کہوں
گفتہ شوند	وہ کہے جائیں	نوشتہ شوی	تو لکھا جائے
نوشید	تم پیو	آورد	وہ لائے

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
وہ بخشے جائیں	بخشیدہ شوند	وہ کھڑا کیا جائے	ایستانیدہ شود
میں پڑھوں	خوانم	ہم نہ کہیں	نہ گوییم

تم لکھو	نویسید	تم کھاؤ	خورید
وہ نہ ستایا جائے	نہ آزاریدہ شود	وہ پییئں	نوشند
ہم بلائے جائیں	طلبیدہ شویم	میں نہ پہچانا جاؤں	نہ شناختہ شوم
تولائے	آوری	وہ بخشیں	بخشند

سبق (۱۱) حال کا بیان

فعل حال: وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: پالتا ہے۔

سوالات وجوابات

سوال: حال مجہول بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب: حال مجہول میں شود سے پہلے می یا ہمی لگاتے ہیں۔ جیسے، پروردہ می شود۔

سوال: آوردسے حال معروف کی گردان سناؤ۔

جواب: می آورد۔ می آورند۔ می آوری۔ می آورید۔ می آورم۔ می آوریم۔

سوال: آوردہ می شوند کا ترجمہ کرو۔

جواب: وہ لائے جاتے ہیں۔

سوال: تم پالتے ہو اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: می پرورید۔

سوال: ہمی پروریم کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

جواب: صیغہ: جمع متکلّم کا۔ معنی: ہم پالتے ہیں۔

سوال: میں پالا جاتا ہوں اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: پروردہ می شوم۔

سوال: طلبیدن سے حال مجہول کی گردان کرو؟

جواب: طلبیدہ می شود۔ طلبیدہ می شوند۔ طلبیدہ می شوی۔ طلبیدہ می شوید۔ طلبیدہ می شوم۔ طلبیدہ می شویم۔

سوال: می گوئی کیا صیغہ ہے؟

جواب: واحد حاضر کا۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو

می گویم	میں کہتا ہوں	آزاریدہ می شوید	تم ستائے جاتے ہو
پرورده می شوند	وہ پالے جاتے ہیں	می پروری	تو پالتا ہے
نمی خواند	وہ نہیں پڑھتا ہے	بخشیدہ می شوم	میں بخشا جاتا ہوں
طلبیدہ می شوید	تم بلائے جاتے ہو	نمی نوشند	وہ نہیں پیتے ہیں
نمی خوریم	ہم نہیں کھاتے ہیں	شناختہ نمی شود	وہ نہیں پہچانا جاتا ہے
می نوشی	تو پیتا ہے	-	-

فارسی بناؤ

وہ پڑھتا ہے	می خواند	تو کہتا ہے	می گوئی
تو پالا جاتا ہے	پرورده می شوی	وہ بخشے جاتے ہیں	بخشیدہ می شوند
میں نہیں پیتا ہوں	نمی نوشم	میں لکھتا ہوں	می نویسم
تم کھاتے ہو	می خُورید	تم نہیں بلائے جاتے ہو	طلبیدہ نمی شوید
ہم نہیں ستائے جاتے ہیں	آزاریدہ نمی شویم	-	-

سبق (۱۲) مستقبل کا بیان

فعل مستقبل: وہ فعل ہے جس سے زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: پالے گا۔

سوالات وجوابات

سوال: فعل مستقبل کی تعریف کرو۔

جواب: فعل مستقبل وہ فعل ہے جس سے زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

سوال: مستقبل مجہول میں "لفظ خواہد" کہاں آتا ہے؟

جواب: پرورد کے بعد اور شد سے پہلے لفظ خواہد آتا ہے۔

سوال: صیغوں کی علامتیں کس جگہ داخل کی جاتی ہیں؟

جواب: لفظ خواہد میں داخل کی جاتی ہیں۔

سوال: گفت سے مستقبل معروف کی گردان سناؤ۔

جواب: خواہد گفت ۔ خواہند گفت ۔ خواہی گفت ۔ خواہید گفت ۔ خواہم گفت ۔ خواہیم

گفت۔

سوال: خواہیم آورد کیا صیغہ ہے؟

جواب: جمع متکلّم کا۔

سوال: خوا ہید رفت کا ترجمہ کرو۔

جواب: تم جاؤ گے۔

سوال: پر سید سے مستقبل مجہول کی گردان کرو۔

جواب: پرسیدہ خواہد شد۔ پرسیدہ خواہند شد۔ پرسیدہ خواہی شد۔ پرسیدہ خواہید شد۔ پرسیدہ خواہم شد۔ پرسیدہ خواہیم شد۔

سوال: سپر دہ خواہی شد کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔

جواب: صیغہ: واحد حاضر کا ۔ معنی: تو سونپا جائے گا۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
خواہیم آمد	ہم آئیں گے	رسیدہ خواہد شد	وہ پہنچایا جائے گا
خواہید رفت	تم جاؤ گے	خواہند پاشید	وہ چھڑکیں گے
طلبیدہ خواہند شد	وہ بلائے جائیں گے	آمرزیدہ خواہید شد	تم بخشے جاؤ گے
نخواہی گفت	تو نہیں کہے گا	خواہم آورد	میں لاؤں گا
بخشیدہ خواہم شد	میں بخشا جاؤں گا	نخواہی آمد	تو نہیں آئے گا

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
وہ لکھے گا	خواہد نوشت	تو پیے گا	خواہی نوشید
میں پڑھوں گا	خواہم خواند	وہ پسند نہیں کیے جائیں گے	پسندیدہ نخواہند شد
تم بلائے جاؤ گے	طلبیدہ خواہید شد	تم نوازو گے	خواہید نواخت
ہم لائیں گے	خواہیم آورد	ہم نہیں ستائیں گے	نخواہیم آزارید

وہ نہیں کھائیں گے	نخواہند خورد	وہ تعریف کیا جائے گا	ستودہ خواہد شد

سبق (۱۳) امر کا بیان

فعل امر: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے: توپال۔

سوالات وجوابات

سوال: امر کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: مضارع سے پہلے .ب. داخل کر کے امر بناتے ہیں۔ اور واحد حاضر کے صیغے سے "ی" دور کردیتے ہیں۔

سوال: امر غائب اور حاضر میں کیا فرق ہے؟

جواب: امر غائب میں پرورد سے پہلے "باید کہ" لگاتے ہیں اور حاضر کے صیغوں میں صرف "ب" لگاتے ہیں۔

سوال: امر کی "با" کو کہاں پیش اور کہاں زبر پڑھتے ہیں؟

جواب: فعل پر جب با داخل ہو تو پہلا حرف دیکھیں اگر اس پر پیش ہو تو "ب" کو بھی پیش پڑھیں ورنہ زیر اور جب "ب" اسم پر آئے تو ہمیشہ زبر پڑھیں۔

سوال: اسم پر جو "ب" آتی ہے اسے کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: اسم پر جو "ب" آتی ہے تو ہمیشہ زَبر پڑھتے ہیں۔

سوال: باید کہ آوردہ شوند کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

جواب: جمع غائب کا صیغہ ہے، معنی: چاہیے کہ وہ لائے جائیں. ۔

سوال: چاہیے کہ وہ بلائے جائیں اس کی فارسی بناؤ۔؟

جواب: باید کہ طلبیدہ شوند۔

سوال: بنویس کیا صیغہ ہے؟ ترجمہ کرو۔

جواب: صیغہ واحد حاضر۔ تو لکھ

سوال: تو پہچانا جا اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: شناختہ شو۔

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
باید کہ خوانند	چاہیے کہ وہ پڑھیں	ببخش	تو بخش

بنویسید	تم لکھو	بایدکہ آمرزیدہ شود	چاہیے کہ وہ بخشا جائے
بایدکہ شناختہ شوم	چاہیے کہ میں پہچانا جاؤں	بگوئید	تم کہو
بنوش	تو پی	بایدکہ خوانیم	چاہیے کہ ہم پڑھیں
بایدکہ خوریم	چاہیے کہ ہم کھائیں	بایدکہ پسندیدہ شوند	چاہیے کہ وہ پسند کیے جائیں
بایدکہ طلبیدہ شوند	چاہیے کہ وہ بلائے جائیں	بپرور	تو پال

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
تم کھاؤ	بخورید	چاہیے کہ تم بھیجے جاؤ	بایدکہ فرستادہ شوید
چاہیے کہ ہم پئیں	بایدکہ نوشیم	چاہیے کہ میں کہوں	بایدکہ گویم
چاہیے کہ وہ تعریف کیا جائے	بایدکہ ستودہ شود	چاہیے کہ وہ مقرر کیا جائے	بایدکہ گماشتہ شود
تو پڑھ	بخواں	تم بخشو	ببخشید
چاہیے کہ وہ لکھیں	بایدکہ نویسند	چاہیے کہ ہم پوچھے جائیں	بایدکہ پرسیدہ شویم

سبق (۱۴) نہی کا بیان

فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے: تو نہ پال۔

سوالات وجوابات

سوال: نہی کی تعریف کرو۔

جواب: نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے۔

سوال: نہی بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

جواب: امر غائب اور متکلّم کے صیغوں میں بجائے ”ب“ کے ”ن“ اور حاضر کے صیغوں میں ”م“ لگا کر نہی بناتے ہیں۔

سوال: نہی کے کِن کِن صیغوں میں ”ن“ اور کِن میں ”م“ آتی ہے؟

جواب: متکلّم اور غائب کے صیغوں میں "ن" اور حاضر کے صیغوں میں "م" آتی ہے۔

سوال: نہی مجہول میں "م" کہاں داخل کر تے ہیں؟

جواب: پرورده کے بعد "م" داخل کرتے ہیں۔

سوال: مگوئید کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔؟

جواب: جمع حاضر کا **معنٰی:** تم نہ کہو۔

سوال: چاہیے کہ وہ نہ تعریف کیے جائیں۔اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: باید کہ نہ ستودہ شوند۔

سوال: باید کہ نہ پسندیدہ شوند کا ترجمہ کرو۔

جواب: چاہیے کہ وہ نہ پسند کیے جائیں

اردو میں ترجمہ کرو

فارسی	اردو	فارسی	اردو
باید کہ نہ گویم	چاہیے کہ میں نہ کہوں	باید کہ اندوختہ شوند	چاہیے کہ وہ جمع کیے جائیں
باید کہ پرسیدہ شوند	چاہیے کہ وہ پوچھے جائیں	باید کہ نہ بخشد	چاہیے کہ وہ نہ بخشے
مخواں	تو مت پڑھ	باید کہ طلبیدہ نشوند	چاہیے کہ وہ نہ بلائے جائیں
باید کہ نہ نوشیم	چاہیے کہ ہم نہ پییں	مگو	تو مت کہہ
باید کہ نخورد	چاہیے کہ وہ نہ کھائے	منویس	تو مت لکھ
مپرورید	تم نہ پالو		

فارسی بناؤ

اردو	فارسی	اردو	فارسی
چاہیے کہ ہم نہ کھائیں	باید کہ نخوریم	چاہیے کہ وہ نہ پڑھے	باید کہ نخواند
چاہیے کہ تم نہ پیو	باید کہ ننوشید	چاہیے کہ میں نہ تعریف کیا جاؤں	باید کہ نہ ستودہ شوم
چاہیے کہ وہ نہ پلائے جائیں	باید کہ نہ نوشانیدہ شوند	تو نہ لا	میار

چاہیے کہ تو نہ بخشا جائے تم نہ لکھو	بخشیدہ مشو منویسید	چاہیے کہ ہم نہ کہیں	باید کہ نہ گوئیم

سبق (۱۵) اور (۱۶) مشتق اور اسم فاعل کا بیان

مشتق: وہ ہے جو دوسرے لفظ سے بنا ہو۔

اسم فاعل: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس سے فعل ظاہر ہوا ہو جیسے: پالنے والا۔

سوالات وجوابات

سوال: اسم فاعل بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب: امر کے آخر میں زیر دے کر "ندہ" بڑھا کر اسم فاعل بناتے ہیں۔

سوال: تاب سے اسم فاعل کی گردان کرو۔

جواب: تابِندہ۔ تابندگان۔

سوال: فروش سے اسم فاعل جمع کا صیغہ بتاؤ۔

جواب: فروشِندگان۔

سوال: پالنے والا اس کی فارسی بناؤ۔

جواب: پرورِندَہ۔

سوال: پرورِندگان کا ترجمہ کرو۔

جواب: پالنے والے۔

سوال: خموش سے اسم فاعل کے صیغے بتاؤ۔

جواب: خموشِندہ. خموشندگان۔

سوال: جوئندگان کیا صیغہ ہے؟

جواب: جمع کا۔

سوال: آورندہ کا ترجمہ کرو۔

جواب: لانے والا

سبق (۱۷) اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے۔

اسم ظرف: اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت کو بتائے۔

اسم آلہ: وہ اسم ہے جس سے کسی کام کا اوزار سمجھا جائے۔

حاصل مصدر: وہ اسم ہے جو مصدر کا نتیجہ بتائے۔

سوالات وجوابات

سوال: اسم تفضیل کی تعریف کرو۔
جواب: وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے۔
سوال: اسم تفضیل کیسے بناتے ہیں؟
جواب: اسم فاعل کے آخر میں ''تر'' زیادہ کر کے اسم تفضیل بناتے ہیں۔
سوال: نویسندہ سے اسم تفضیل کی گردان کرو۔
جواب: نویسندہ تر۔ نویسندہ تران۔
سوال: بخشندہ تر کا ترجمہ کرو۔
جواب: زیادہ بخشنے والا۔

سوال: آورندہ تران کیا صیغہ ہے؟
جواب: جمع کا۔
سوال: زیادہ ڈھونڈنے والا اس کی فارسی بناؤ۔
جواب: جوئندہ تر۔
سوال: نوشندہ کا ترجمہ کرو۔
جواب: پینے والا۔
سوال: زیادہ کھانے والے۔ اس کی فارسی بناؤ۔
جواب: خورندہ تران۔

نوٹ

طلبہ کی معلومات کے لیے مصادر کا بیان معانی کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے تا کہ طلبہ کو یاد کرنے اور سمجھنے میں آسانی ہو، واضح رہے کہ بعض جگہ مصادر میں خالی جگہیں ہوتی ہیں تو ان سے مراد یہ ہوتا ہے کہ ان کا مصدر نہیں آتا ہے، جہاں خالی خانہ ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ مصدر سے یہ نہیں آتا ہے وغیرہ، مصادر کو ذکر کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ کتاب میں مذکور مصادر میں سے ہر ایک کا اصل مصدر ذکر کرنے کے بعد ان کے مضارع، امر، اسم فاعل قیاسی، اسم فاعل سماعی، اسم مفعول، حاصل مصدر، طریق تعدیہ کے مصادر کو ذکر نہ کرکے ان کے معانی کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے طلبہ معانی کو اصل کتاب میں لکھے مصادر سے ملالیں اب مصادر کا بیان حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب وار دیا جاتا ہے۔

مصادر

الف

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
آختن	تلوار کھینچنا	ـ	ـ	ـ	ـ	تلوار کھینچا ہوا	ـ	ـ
آراستن	سنوارنا	وہ سنوارتا ہے	تو سنوار	سنوارنے والا	دنیا کو سنوانے والا	سنوارا ہوا	سجاوٹ، زیبائش	ـ
آرامیدن	آرام کرنا، دینا	وہ آرام کرتا ہے	تو آرام کر	آرام کرنے والا	دل کو آرام دینے والا	آرام کیا ہوا	آرام	ـ
آرمیدن	آرام کرنا	ـ	ـ	ـ	ـ	آرام کیا ہوا	ـ	ـ
آرُوغیدن	ڈکار لینا	وہ ڈکار لیتا ہے	تو ڈکار لے	ڈکار لینے والا	ـ	ـ	ڈکار	ـ
آزمودن	آزمانا	وہ آزماتا ہے	تو آزما	آزمانے والا	کام کو آزمانے والا	آزمایا ہوا	آزمایش	ـ
آسودن	آرام کرنا	وہ آرام	تو	آرام	ـ	آرام کیا ہوا	آسایش،	ـ

		کرتا ہے	آرام کر	کرنے والا			آسودگی	
آشامیدن	پینا	وہ پیتا ہے	تو پی	پینے والا	تلچھٹ پینے والا	پیا ہوا	پلائی	ـ
آشُفتن	پریشان کرنا، ہونا	وہ پریشان کرتا ہے	تو پریشان کر، ہو	پریشان کرنے والا	شہر کو پریشان کرنے والا	پریشان کیا ہوا	پریشانی	ـ
آغازیدن	شروع کرنا	وہ شروع کرتا ہے	تو شروع کر	شروع کرنے والا	ـ	شروع کیا ہوا	ابتدا	ـ
آغشتن	آلودہ ہونا	ـ	ـ	ـ	ـ	آلودہ	ـ	ـ
آفریدن	پیدا کرنا	وہ پیدا کرتا ہے	تو پیدا کر	پیدا کرنے والا	دنیا کو پیدا کرنے والا	پیدا کیا ہوا	پیدائش	ـ
آگاہیدن	خبردار کرنا	وہ خبردار کرتا ہے	تو خبردار کر	ـ	خبردار کرنے والا خدا	ـ	آگاہی	ـ
آگندن	بھرنا	وہ بھرتا ہے	تو بھر	ـ	ـ	بھرا ہوا	ـ	ـ
آلائیدن	آلودہ کرنا، ہونا	وہ آلودہ کرتا ہے	تو آلودہ کر	آلودہ کرنے والا	ـ	آلودہ	آلودگی	ـ
آزَرْدَن آزاردن	آزردہ ہونا، ستانا	وہ ستاتا ہے	تو ستا	ستانے والا	دل ستانے والا	ستایا ہوا، مظلوم	ستم، تکلیف	ـ
آزاریدن	ستانا	وہ ستاتا ہے	تو ستا	ستانے والا	لوگوں کو ستانے والا	ستایا ہوا	ستم	ـ
آلودن	آلودہ ہونا	ـ	ـ	ـ	ـ	آلودہ	آلودگی	ـ
آماسیدن	سوجنا	وہ سوجتا ہے	ـ	سوجنے والا	ـ	سوجا ہوا	سوجن	ـ
آمُرزیدن	بخشنا	وہ بخشتا ہے	تو بخش	بخشنے والا	دنیا کو بخشنے والا	بخشا ہوا	بخشش	بخشوانا
آمُوختن	سیکھنا، سکھانا	وہ سیکھتا ہے	تو سیکھ	سیکھنے والا	ادب سیکھنے والا	سیکھا ہوا	سیکھ	ـ
آمُودن	بھرنا، سنوارنا	ـ	ـ	ـ	ـ	بھرا ہوا	ـ	ـ

آمیختن	ملنا، ملانا	وہ ملتا ہے	تومل	ملنے والا	مصلحت سے ملنے والا، لوگوں سے ملنے والا	ملا ہوا ملایا ہوا	مِلاوٹ، مرکب	ـ
آہیختن	تلوار کھینچنا	ـ	ـ	ـ	ـ	تلوار کھینچا ہوا	ـ	ـ
آویختن	لٹکنا، لٹکانا	وہ لٹکتا ہے	تو لٹک	لٹکانے والا	دل کو لٹکانے والا	لٹکایا ہوا	معلق	لٹکوانا
ارزیدن	قیمت پانا	وہ قیمت پاتا ہے	توقیمت پا	قیمت پانے والا	کم قیمت پانے والا	قیمت پایا ہوا	قیمت	ـ
آیستادن، آستادن	کھڑا ہونا	وہ کھڑا ہوتا ہے	توکھڑا ہو	ـ	ـ	کھڑا ہوا	قیام	ـ
اُستردن	صاف کرنا، مونڈنا	ـ	ـ	صاف کرنے والا	صاف کرنے والا	صاف کیا ہوا	ـ	ـ
افتادن، اوفتادن	گرپڑنا	وہ گرپڑتا ہے	توگرپڑ	ـ		گراپڑا ہوا	عاجزی، ذلیل	ـ
اَفراختن	بلند کرنا	وہ بلند کرتا ہے	توبلند کر	بلند کرنے والا	سربلند کرنے والا	بلند کیا ہوا	ـ	ـ
اَفراشتن	بلند کرنا	ـ	ـ	ـ	ـ	بلند کیا ہوا	ـ	ـ
اَفروختن	روشن کرنا	وہ روشن کرتا ہے	تو روشن کر	روشن کرنے والا	دنیاکوروشن کرنے والا	روشن کیا ہوا	ـ	ـ
اَفزودن	بڑھنا۔ بڑھانا	وہ بڑھتا ہے	توبڑھ	بڑھنے والا	روزبڑھنے والا	بڑھا ہوا	بڑھوتری، اضافہ	ـ
اَفشاندن	جھاڑنا۔ پچھوڑنا	وہ جھاڑتا ہے	تو جھاڑ	جھاڑے والا	غلہ جھاڑنے والا	جھاڑا ہوا	جھڑائی	ـ
آوردن	لانا	وہ لاتا ہے	تولا	لانے والا	ـ	لایا ہوا	ـ	ـ
اَفسردن	ٹھٹھرنا	وہ	تو	ـ	ـ	ٹھٹھرا ہوا	ـ	ـ

		ٹھُرتا ہے	ٹھُر					
اَفْشُردن	نچوڑنا	وہ نچوڑتا ہے	تو نچوڑ	نچوڑنے والا	ـ	نچوڑا ہوا	نچوڑ	نچوڑوانا
اَفگندن	ڈالنا	وہ ڈالتا ہے	تو ڈال	ڈالنے والا	دودھ ڈالنے والا	ڈالا ہوا	ڈالی۔ گرائی	ـ
اَنباردن	ڈھیر کرنا۔ پاٹنا	وہ پاٹتا ہے	تو پاٹ	پاٹنے والا	ـ	پاٹا ہوا	ـ	ـ
اَنبودن	ایک دوسرے پر چُننا	ـ	ـ	ـ	ـ	ایک دوسرے پر چُنا ہوا	ـ	ـ
انپاشتن	پاٹنا۔ ڈھیر کرنا	ـ	ـ	ـ	ـ	پاٹا ہوا	ـ	ـ
انجامیدن	تمام ہونا	وہ تمام ہوتا ہے	تو تمام ہو	تمام ہونے والا	ـ	تمام ہوا	تمامیت، انجام	
انداختن	ڈالنا۔ پھینکنا	وہ ڈالتا ہے	تو ڈال	ڈالنے والا	تیر پھینکنے والا	ڈالا ہوا	پھینک	
اندوختن	جمع کرنا	وہ جمع کرتا ہے	تو جمع کر	جمع کرنے والا	عم جمع کرنے والا	جمع کیا ہوا	ـ	جمع کروانا
اندودن	ملمّع کرنا۔ لیپنا	وہ لیپتا ہے	تو لیپ	لیپنے والا	مٹی لیپنے والا	لیپا ہوا	ـ	ـ
اَندیشیدن	سوچنا	وہ سوچتا ہے	تو سوچ	سوچنے والا	دور کا سوچنے والا	سوچا ہوا	سوچ و فکر	ـ
اَنگاردن	معلوم کرنا	وہ معلوم کرتا ہے	تو معلوم کر	معلوم کرنے والا	ـ	معلوم کیا ہوا	ـ	ـ
انگاشتن	معلوم کرنا	ـ	ـ	ـ	ـ	معلوم کیا ہوا	ـ	ـ
انگیختن	اٹھانا	وہ	تو اٹھا	اٹھانے	فتنہ	اٹھایا ہوا	اٹھان	اٹھوانا

		اٹھاتاہے		والا	اٹھانے والا			

ب

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
باختن	کھیلنا، ہارنا	وہ کھیلتاہے	تو کھیل	کھیلنے والا	جُواکھیلنے والا	کھیلاہوا، ہاراہوا	کھیل،ہار	ـ
باریدن	برسنا، برسانا	وہ برستاہے	تو برس	برسنے والا	آنسو برسانے والا	برساہوا	برسات	ـ
بافتن	بُننا	وہ بنتاہے	توبُن	بننے والا	کپڑابننے والا	بناہوا	بُنائی	ـ
بالیدن	زیادہ ہونا جسم کا بڑھنا	وہ زیادہ ہوتاہے	توزیادہ ہو	زیادہ ہونے والا	ـ	جسم کابڑھا ہوا	زیادتی، جسم کی فراوانی	ـ
بایستن	چاہیے ہونا، ضروری ہونا	وہ ضروری ہوتاہے	ـ	ـ	ـ	ضروری ہوا	ـ	ـ
بخشودن	بخشنا	وہ بخشتاہے	تو بخش	بخشنے والا	ـ	بخشاہوا	بخشش	ـ
بخشیدن	بخشنا	وہ بخشتاہے	تو بخش	بخشنے والا	خطابخشنے والا	بخشاہوا	دادودہش	ـ
برآمدن	باہر نکلنا، بلندہونا	وہ باہر نکلتاہے	توباہر نکل	باہر نکلنے والا	ـ	باہرنکلاہوا	نکاسی، روانگی	ـ
برآوُردن	باہر لانا	وہ باہر لاتاہے	توباہر لا	باہرلانے والا	ـ	باہرلایاہوا	ـ	ـ
برداشتن	اٹھانا	وہ اٹھاتاہے	تواٹھا	اٹھانے والا	جھنڈا اٹھانے	اٹھایاہوا	ـ	ـ

					والا			
بُردَن	لے جانا	وہ لے جاتاہے	تو لے جا	لے جانے والا	خط لے جانے والا	لے جایا ہوا	-	-
بِرِشتن	بھوننا	-	-	-	-	بھوناہوا	بھونائی	بھنوانا
بَرگشتن	پھرنا	وہ پھرتاہے	توپھر	-	-	پھراہوا	پھرت	-
بُریدن	کاٹنا	وہ کاٹتاہے	تو کاٹ	کاٹنے والا	جیب کاٹنے والا	کاٹاہوا	کٹائی	-
بستن	باندھنا	وہ باندھتا ہے	تو باندھ	باندھنے والا	کمربند باندھنے والا	باندھاہوا	بندش، بند	-
بُودن	ہونا رہنا.	وہ رہتاہے	تورہ	رہنے والا	خوش رہنے والا	رہاہوا	رہائی	-
بُوسیدن	چومنا	وہ چومتاہے	توچوم	چومنے والا	زمیں چومنے والا	چوماہوا	بوس وکنار	-
بیختن	چھاننا	وہ چھانتاہے	تو چھان	چھاننے والا	غلہ چھاننے والا	چھاناہوا	-	چھنوانا
بُوئیدن	بودینا. سونگھنا	وہ سوگھتاہے	تو سونگھ	سونگھنے والا	سونگھنے والا	سونگھاہوا	-	سونگھوانا

پ

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
پاریدن	ٹکڑے ہونا پراناہونا	-	-	-	-	ٹکڑے ہوا	-	-
پاشیدن	بکھیرنا. چھڑکنا	وہ چھڑکتاہے	تو چھڑک	چھڑکنے والا	موتی بکھیرنے والا	چھڑکاہوا	-	-
پالودن	صاف کرنا	وہ صاف	تو صاف	صاف کرنے والا	-	صاف کیا ہوا	صفائی	-

		کرتا ہے	کر					
پائیدن	ٹھہرنا	وہ ٹھہرتا ہے	تو ٹھہر	ٹھہرنے والا	دیر تک ٹھہرنے والا	ٹھہرا ہوا	ٹھہراؤ	-
پختن	پکانا	وہ پکاتا ہے	تو پکا	پکانے والا	روٹی پکانے والا	پکا ہوا	پختگی	پکوانا
پُزیرفتن	قبول کرنا	وہ قبول کرتا ہے	تو قبول کر	قبول کرنے والا	عذر قبول کرنے والا	قبول کیا ہوا	قبولیت	-
پَرداختن	خالی کرنا، مشغول ہونا	وہ مشغول کرتا ہے	تو مشغول کر	مشغول کرنے والا	چہرہ مشغول کرنے والا	مشغول کیا ہوا	مشغولیت،	-
پَرستیدن	پوجنا	وہ پوجتا ہے	تو پوج	پوجنے والا	بت پوجنے والا	پوجا ہوا	پوجا، عبادت	-
پُرسیدن	پوچھنا	وہ پوچھتا ہے	تو پوچھ	پوچھنے والا	پوچھنے والا	پوچھا ہوا	پوچھ تاچھ	-
پَروردن	پالنا	وہ پالتا ہے	تو پال	پالنے والا	دنیا کو پالنے والا، غریب کو پالنے والا	پالا ہوا	پرورش	پلوانا
پَرہیزیدن	پرہیز کرنا	وہ پرہیز کرتا ہے	تو پرہیز کر	پرہیز کرنے والا	پرہیز کرنے والا	پرہیز کیا ہوا	-	پرہیز کروانا
پَریدن	اڑنا	وہ اڑتا ہے	تو اڑ	اڑنے والا	اڑنے والا	اڑا ہوا	اڑان	اڑانا
پژمُردن	کمہلانا	-	-	-	-	کمہلایا ہوا	-	-
پُریدن	بھرنا	وہ بھرتا ہے	تو بھر	بھرنے والا	-	بھرا ہوا	-	-
پژوہیدن	فکر کرنا	وہ فکر کرتا ہے	تو فکر کر	فکر کرنے والا	حق کی فکر کرنے والا	فکر کیا ہوا	فکر	-
پسندیدن	پسند کرنا	وہ پسند کرتا ہے	تو پسند کر	پسند کرنے والا	مشکل پسند کرنے والا	پسند کیا ہوا	پسند	-
پِنداشتن	معلوم کرنا	وہ معلوم کرتا	تو معلوم	معلوم کرنے والا	-	معلوم کیا ہوا	جانچ، دریافت	-

		ہے	کر					
پُوشیدن	پہننا، چھپانا	وہ چھپاتا ہے	تو چھپا	چھپانے والا	خطا چھپانے والا	چھپا ہوا	پوشیدگی	چھپوانا
پوئیدن	دوڑنا	وہ دوڑتا ہے	تو دوڑ	دوڑنے والا	دوڑنے والا	دوڑا ہوا	دوڑ	دوڑانا
پیچیدن	لپٹنا۔ لپیٹنا	وہ لپیٹتا ہے	تو لپیٹ	لپیٹنے والا	سر کو لپیٹنے والا	لپیٹا ہوا	پیچیدگی	لپٹانا
پیراستن	چھانٹنا	وہ چھانٹتا ہے	تو چھانٹ	چھانٹنے والا	باغ کو چھانٹنے والا	چھانٹا ہوا	چھٹائی	۔
پیمودن	ناپنا	وہ ناپتا ہے	تو ناپ	ناپنے والا	جنگل ناپنے والا	ناپا ہوا	ناپ، پیمائش	۔
پیوستن	ملنا	وہ ملتا ہے	تو مل	۔	۔	ملا ہوا	پیوند، ملاپ	۔

ت

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
تاختن	دوڑنا دوڑانا	وہ دوڑتا ہے	تو دوڑ	دوڑنے والا	رتھ دوڑانے والا	دوڑا ہوا	دوڑ	۔
تافتن	چمکنا، بٹنا	وہ چمکتا ہے	تو چمک	چمکنے والا	دنیا چمکانے والا	چمکا ہوا	چمک	۔
تپیدن	تڑپنا	وہ تڑپتا ہے	تو تڑپ	تڑپنے والا	تڑپنے والا	تڑپا ہوا	تڑپ	تڑپانا
تراشیدن	چھیلنا، کاٹنا	وہ چھیلتا ہے	تو چھیل	چھیلنے والا	بال چھیلنے والا	چھیلا ہوا	چھلائی	چھلوانا
تراویدن	ٹپکنا	وہ ٹپکتا ہے	تو ٹپک	ٹپکنے والا	۔	ٹپکا ہوا	ٹپک	۔
تَرسیدن	ڈرنا	وہ ڈرتا ہے	تو ڈر	ڈرنے والا	خدا سے ڈرنے والا	ڈرا ہوا	ڈر	ڈرانا
ترکیدن	شق ہونا	شق ہوتا ہے	تو شق	شق ہونے والا	۔	شق کیا ہوا	۔	۔

			ہو					
تفتن	گرم ہونا	ـ	ـ	ـ	ـ	گرم کیا ہوا	ـ	ـ
تفسِیدن	گرم ہونا	گرم ہوتا ہے	توگرم ہو	گرم ہونے والا	گرم ہونے والا	گرم کیا ہوا	ـ	ـ
تنِیدَن	تننا	وہ تنتا ہے	تو تن	تننے والا	ـ	تنا ہوا	ـ	ـ
تُوانستن	سکنا	وہ سکتا ہے	ـ	سکنے والا	سکنے والا، ہٹا کٹا	ـ	توانائی، طاقت	ـ

ج

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
جستن	کودنا	وہ کودتا ہے	توکود	کودنے والا	کودنے والا	کودا ہوا	کود، پھاند	کدانا
جُستن	ڈھونڈھنا	وہ ڈھونڈھتا ہے	تو ڈھونڈھ	ڈھونڈھنے والا	ڈھونڈھنے والا	ڈھونڈھا ہوا	تلاش	تلاش کرانا
جُنبیدن	ہلنا	وہ ہلتا ہے	توہل	ہلنے والا	ہلنے والا	ہلا ہوا	حرکت	ہلوانا
جُوشیدن	ابلنا	وہ ابلتا ہے	توابل	ابلنے والا	ابلنے والا	ابلا ہوا	جوش، ابال	ابالنا

چ

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
چَربیدن	غالب ہونا	وہ غالب ہوتا ہے	توغالب ہو	غالب ہونے والا	ـ	غالب کیا ہوا	ـ	ـ
چَریدن	چرنا	وہ چرتا ہے	توچر	چرنے والا	چرنے والا	چرا ہوا	چرائی	چرانا
چسپیدن	لپیٹنا	وہ لپیٹتا ہے	تولپیٹ	لپیٹنے والا	دل لپیٹنے والا	لپیٹا ہوا	لپیٹ	لپٹوانا
چشیدن	چکھنا	وہ چکھتا ہے	توچکھ	چکھنے والا	نمک چکھنے والا	چکھا ہوا	ذائقہ، مزہ	چکھانا

چکیدن	ٹپکنا	وہ ٹپکتا ہے	تو ٹپک	ٹپکنے والا	خون ٹپکانے والا	ٹپکا ہوا	ٹپک	ٹپکوانا
چمیدن	لچکنا	وہ لچکتا ہے	تو لچک	لچکنے والا	لچکنے والا	لچکا ہوا	لچک	لچکوانا
چیدن	چننا	وہ چنتا ہے	تو چن	چننے والا	خوشہ چننے والا	چنا ہوا	-	-

خ

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
خاریدن	کھجلانا	وہ کھجلاتا ہے	تو کھجلا	کھجلانے والا	پیٹھ کھجلانے والا	کھجلایا ہوا	کھجلی	-
خاستن	اُٹھنا	وہ اُٹھتا ہے	تو اُٹھ	اُٹھنے والا	صبح اُٹھنے والا	اُٹھا ہوا	-	-
خائیدن	چبانا	وہ چباتا ہے	تو چبا	چبانے والا	بیہودہ باتیں کرنے والا	چبایا ہوا	-	-
خراشیدن	چھیلنا	وہ چھیلتا ہے	تو چھیل	چھیلنے والا	کان چھیلنے والا	چھلائی	-	-
خِرامیدن	اکڑ کر چلنا	وہ اکڑ کر چلتا ہے	تو اکڑ کر چل	اکڑ کر چلنے والا	خوشی میں اکڑ کر چلنے والا	اکڑ کر چلا ہوا	اکڑ	-
خَرُوشیدن	شور کرنا	وہ شور کرتا ہے	تو شور کر	شور کرنے والا	شور کرنے والا	شور کیا ہوا	شور	شور کروانا
خریدن	مول لینا	وہ مول لیتا ہے	تو مول لے	مول لینے والا	سستا خریدنے والا	مول لیا ہوا	مول، خرید	-
خَزیدن	گُھسنا	وہ گھستا ہے	تو گھس	گھسنے والا	گھسنے والا	گھسا ہوا	-	-
خستن	زخمی کرنا، ہونا	-	-	-	-	زخمی کیا ہوا	زخم	-

خفتن	سونا	وہ سوتا ہے	توسو	سونے والا	-	سویا ہوا	سلائی، نیند	سلانا
خَلیدن	چُبھنا	وہ چبھتا ہے	تو چبھ	چبھنے والا	-	چبھا ہوا	چبھن	چبھانا
خُموشیدن	چپ رہنا	وہ چپ رہتا ہے	توچپ رہ	چپ رہنے والا	چپ رہنے والا	چپ ہوا	خاموشی	چپ کرانا
خَمیدن	ٹیڑھا ہونا	وہ ٹیڑھا ہوتا ہے	توٹیڑھا ہو	ٹیڑھا ہونے والا	-	ٹیڑھا ہوا	ٹیڑھاپن	ٹیڑھا کرانا
خَنبیدن	تالی بجانا	وہ تالی بجاتا ہے	توتالی بجا	تالی بجانے والا	-	تالی بجایا ہوا	-	-
خَندیدن	ہنسنا	وہ ہنستا ہے	تو ہنس	ہنسنے والا	ہنسنے والا	ہنسا ہوا	ہنسی	ہنسانا
خوابیدن	سونا	وہ سوتا ہے	توسو	سونے والا	اچھا سونے والا	سویا ہوا	سونا	-
خواستن	چاہنا	چاہتا ہے	توچاہ	چاہنے والا	بھلائی چاہنے والا	چاہا ہوا	چاہت	-
خواندن	پڑھنا، بلانا	وہ پڑھتا ہے	تو پڑھ	پڑھنے والا	قرآن پڑھنے والا	پڑھا ہوا	-	-
خُوردن	کھانا	وہ کھاتا ہے	توکھا	کھانے والا	غم کھانے والا	کھایا ہوا	کھان، پان	کھلانا
خُوشیدن	سوکھنا	وہ سوکھتا ہے	تو سوکھ	سوکھنے والا	-	سوکھا ہوا	-	-
خِیسیدن	تر ہونا	وہ تر ہوتا ہے	توتر ہو	تر ہونے والا	-	تر ہوا	-	ترکرانا

د

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
دادن	دینا	وہ دیتا ہے	تو دے	دینے والا	روٹی دینے والا	دیا ہوا	عطیہ، دین	دلانا
داشتن	رکھنا	وہ رکھتا ہے	تو رکھ	رکھنے والا	مال رکھنے والا	رکھا ہوا	رکھ، رکھاو	-

دانستن	جاننا	وہ جانتا ہے	تو جان	جاننے والا	حساب جاننے والا	جانا ہوا	دانائی،عقل مندی	۔
دَرَفشیدن	کانپنا، چمکنا	وہ چمکتا ہے	تو چمک	چمکنے والا	چمکنے والا	چمکا ہوا	۔	چمکانا
دُرُودن	کھیت کاٹنا	وہ کھیت کاٹتا ہے	توکھیت کاٹ	کھیت کاٹنے والا	۔	کھیت کاٹا ہوا	کھیت کٹائی	۔
دریدن	پھاڑنا	وہ پھاڑتا ہے	توپھاڑ	پھاڑنے والا	لوگوں کو پھاڑنے والا	پھاڑا ہوا	۔	پھڑوانا
دُزدیدن	چرانا	وہ چراتا ہے	توچرا	چرانے والا	رات کو چرانے والا	چرایا ہوا	چوری	۔
دَمیدن	اُگنا، طلوع ہونا	وہ طلوع ہوتا ہے	تو طلوع ہو	طلوع ہونے والا	طلوع ہونے والا	طلوع ہویا ہوا	طلوع	طلوع کرانا
دُوختن	سینا	وہ سیتا ہے	توسی	سینے والا	خیمہ سینے والا	سیا ہوا	سلائی	سلوانا
دُوشیدن	دوہنا	وہ دوہتا ہے	تودوہ	دوہنے والا	۔	دوہا ہوا	۔	دوہوانا
دَویدن	دوڑنا	وہ دوڑتا ہے	تودوڑ	دوڑنے والا	تیز دوڑنے والا	دوڑا ہوا	دوڑ	۔
دِیدن	دیکھنا	وہ دیکھتا ہے	تو دیکھ	دیکھنے والا	حق دیکھنے والا	دیکھا ہوا	دکھائی، بینائی	۔
دُرَخشیدن	چمکنا	وہ چمکتا ہے	تو چمک	چمکنے والا	چمکنے والا	چمکا ہوا	چمک	چمکانا

ر

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
راندن	چلانا،ہانکنا	وہ ہانکتا ہے	تو ہانک	ہانکنے والا	حکم چلانے والا	ہانکا ہوا	۔	۔

رُبودن	اُچک لے جانا	وہ اُچک لے جاتا ہے	تو اُچک لے جا	اُچک لے جانے والا	دل اُچک لے جانے والا	اُچک لے جایا ہوا	اُچک	۔
رَخشیدن	چمکنا	وہ چمکتا ہے	تو چمک	چمکنے والا	چمکنے والا	چمکا ہوا	۔	چمکانا
رَزیدن	رنگنا	وہ رنگتا ہے	تو رنگ	رنگنے والا	رنگ رنگنے والا	رنگا ہوا	۔	۔
رَستن	چھوٹنا	۔	۔	۔	۔	چھوٹا ہوا	چھوٹ، رہائی	۔
رُستن	اُگنا	۔	۔	۔	۔	اُگا ہوا	۔	۔
رَسیدن	پہنچنا	وہ پہنچتا ہے	تو پہنچ	پہنچنے والا	فریاد تک پہنچنے والا	پہنچا ہوا	پہنچ	پہنچانا
رِشتن	کاتنا	۔	۔	۔	۔	کاتا ہوا	۔	۔
رَفتن	چلنا، جانا	وہ چلتا ہے	تو چل	چلنے والا	تیز چلنے والا	چلا ہوا	چال، رفتار	۔
رُفتن	بُہارنا، صاف کرنا	وہ صاف کرتا ہے	تو صاف کر	صاف کرنے والا	مٹی صاف کرنے والا	صاف کیا ہوا	بہار، صفائی	صاف کرانا
رَقصیدن	ناچنا	وہ ناچتا ہے	تو ناچ	ناچنے والا	ناچنے والا	۔	ناچ	نچانا
رَمیدن	بھاگنا	وہ بھاگتا ہے	تو بھاگ	بھاگنے والا	بھاگنے والا	بھاگا ہوا	بھاگ، دوڑ	بھگانا
رَنجیدن	آزردہ ہونا	وہ آزردہ ہوتا ہے	تو آزردہ ہو	آزردہ ہونے والا	جلدی آزردہ ہونے والا	آزردہ ہوا	رنج وغم	آزردہ کرانا
رہیدن	چھوٹنا	وہ چھوٹتا ہے	تو چھوٹ	چھوٹنے والا	چھوٹنے والا	چھوٹا ہوا	رہائی، چھٹکارا	چھٹانا
رِیختن	بہنا، چھڑکانا	وہ چھڑکاتا ہے	تو چھڑکا	چھڑکانے والا	پانی چھڑکانے والا	چھڑکایا ہوا	چھڑکاؤ	۔
رُوئیدن	اُگنا	وہ اُگتا ہے	۔	اُگنے والا	خود اُگنے والا	اگا ہوا	اگائی	اگانا
رِیدن	ہگنا	وہ ہگتا ہے	تو ہگ	۔	۔	۔	۔	۔

رِیسیدن	کاتنا	وہ کاتتا ہے	تو کات	کاتنے والا	۔	کاتا ہوا	۔	۔

ز

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
زادن	جننا	۔	۔	۔	۔	جنا ہوا	۔	۔
زاریدن	رونا	وہ روتا ہے	تو رو	رونے والا	۔	رویا ہوا	رلائی	۔
زائیدن	جننا	وہ جنتا ہے	تو جن	جننے والا	مصیبت جننے والا	جنا ہوا	جننا	۔
زَدن	مارنا	وہ مارتا ہے	تو مار	مارنے والا	تلوار مارنے والا	مارا ہوا	مار	۔
زُدودَن	صیقل کرنا، زنگ دور کرنا	وہ صیقل کرتا ہے	تو صیقل کر	صیقل کرنے والا	غم صیقل کرنے والا	صیقل کیا ہوا	صیقل	۔
زِیستن	جینا	وہ جیتا ہے	تو جی	جینے والا	۔	۔	زندگی	۔

ژ

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
ژُولیدن	اُلجھنا، درہم برہم ہونا	وہ الجھتا ہے	۔	۔	۔	الجھا ہوا	۔	۔

س

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
ساختن	موافقت کرنا، بنانا	وہ بناتا ہے	تو بنا	بنانے والا	زرہ بنانے والا	بنایا ہوا	بناوٹ	۔

سائیدن	پیسنا	وہ پیستا ہے	تو پیس	پیسنے والا	سرمہ پیسنے والا	پیسہ ہوا	-	-
سُپُردن	سونپنا	وہ سونپتا ہے	تو سونپ	سونپنے والا	جان سونپنے والا	سونپا ہوا	سپردگی	-
سِپُوختن	نکالنا، چبھونا	-	-	-	-	نکالا ہوا	-	-
سُپُوزیدن	نکالنا	وہ نکالتا ہے	تو نکال	نکالنے والا	-	نکالا ہوا	نکال	-
سِتاندن	لینا	وہ لیتا ہے	تو لے	لینے والا	مُلک لینے والا	لیا ہوا	-	-
سِتائیدن	سراہنا	وہ سراہتا ہے	تو سراہ	سراہنے والا	خودکو سراہنے والا	سراہا ہوا	سراہی، تعریف	-
سِتَدن	لینا	-	-	-	-	-	لین، دین	-
سُتُردن	منڈانا، مونڈنا	وہ مونڈتا ہے	-	مونڈنے والا	مونڈنے والا	مونڈا ہوا	-	-
سُتُودن	تعریف کرنا	-	-	-	-	تعریف کیا ہوا	-	-
سِتیزیدن	لڑنا	وہ لڑتا ہے	تو لڑ	لڑنے والا	لڑنے والا	لڑا ہوا	لڑائی	لڑانا
سرائیدن	گانا	وہ گاتا ہے	تو گا	گانے والا	گیت گانے والا	گایا ہوا	-	-
سِرِشتن	گوندھنا	-	-	-	-	گوندھا ہوا	گوندھائی	-
سَزیدن	لائق ہونا	وہ لائق ہوتا ہے	-	لائق ہونے والا	سزا کے لائق ہونے والا	-	لیاقت	-
سُفتن	بیندھنا، پرونا	-	-	-	-	پرویا ہوا	-	-
سِگالیدن	اندیشہ کرنا	وہ اندیشہ کرتا ہے	تو اندیشہ کر	اندیشہ کرنے والا	اچھائی کا اندیشہ کرنے والا	اندیشہ کیا ہوا	اندیشہ	-

سُوختن	جلنا، جلانا، روشن کرنا	وہ جلتا ہے	تو جل	جلنے والا	دل جلنے والا	جلا ہوا	ـ	جلانا
سُودن	گھسنا، رگڑنا	ـ	ـ	ـ	ـ	رگڑا ہوا	ـ	ـ
سَنجیدن	تولنا	وہ تولتا ہے	تو تول	تولنے والا	موتی تولنے والا	تولہ ہوا	ـ	تلوانا

ش

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
شاشیدن	پیشاب کرنا	وہ پیشاب کرتا ہے		پیشاب کرنے والا	ـ	پیشاب کیا ہوا	ـ	ـ
شایستن	لائق ہونا	وہ لائق ہوتا ہے	ـ	ـ	لائق	لائق ہوا	ـ	ـ
شِپلیدن	سیٹی بجانا	وہ سیٹی بجاتا ہے	ـ	سیٹی بجانے والا	ـ	بجا ہوا	ـ	سیٹی بجوانا
شِتافتن	دوڑنا	وہ دوڑتا ہے	تو دوڑ	دوڑنے والا	دوڑنے والا	دوڑا ہوا	دوڑ	ـ
شُدن	ہونا	وہ ہوتا ہے	تو ہو	ہونے والا	ـ	کیا ہوا	ـ	ـ
شُستن	دھونا	وہ دھوتا ہے	تو دھو	دھونے والا	کپڑا دھونے والا	دھلا ہوا	دھلائی	ـ
شِکستن	ٹوٹنا، توڑنا	وہ توڑتا ہے	تو توڑ	توڑنے والا	بتوں کو توڑنے والا	ٹوٹا ہوا	شکست	ـ
شِکیبیدن	صبر کرنا	وہ صبر کرتا ہے	تو صبر کر	صبر کرنے والا	ـ	صبر کیا ہوا	صبر	ـ
شُکوخیدن	ٹھوکر مارنا،	وہ ٹھوکر مارتا ہے	تو ٹھوکر	ٹھوکر مارنے	ـ	ٹھوکر مارا ہوا	ٹھوکر	ٹھوکر کھلانا

	کھانا		مار	والا				
شِگافتن	چیرنا	وہ چیرتا ہے	توچیر	چیرنے والا	کپڑا چیرنے والا	چیرہ ہوا	چیر، پھاڑ	ـ
شِلفتن	کھلنا	وہ کھلتا ہے	ـ	ـ	ـ	کھلا ہوا	شلفتگی	ـ
شُمُردن	گننا	وہ گنتا ہے	توگن	گننے والا	ستارہ شمار کرنے والا	شمار کیا ہوا	شمار	ـ
شناختن	پہچاننا	وہ پہچانتا ہے	تو پہچان	پہچاننے والا	حق کو پہچاننے والا	پہچانا ہوا	پہچان	ـ
شنفتن	سننا	ـ	ـ	ـ	ـ	سنا ہوا	ـ	ـ
شَنیدن	سننا، سُونگھنا	وہ سنتا ہے	توسن	سننے والا	بات سننے والا	سنا ہوا	سنوائی	ـ
شُوریدن	شور کرنا، برہم ہونا	وہ شور کرتا ہے	ـ	شور کرنے والا	ہتھیار برہم کرنے والا	شور کیا ہوا	شور، شرابا	شور کرانا
شَنودن	سننا	ـ	ـ	ـ	ـ	سنا ہوا	سنوائی	ـ

ط

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
طَپیدن	بیقرار ہونا	وہ بیقرار ہوتا ہے	تو بیقرار ہو	بیقرار ہونے والا	بیقرار ہونے والا	بیقرار ہوا	بیقراری	بیقرار کرانا
طَرازیدن	نقش کرنا	وہ نقش کرتا ہے	تو نقش کر	نقش کرنے والا	صورت نقش کرنے والا	نقش کیا ہوا	نقش ونگار	ـ
طَلبیدن	بلانا، چاہنا	وہ بلاتا ہے	تو بلا	بلانے والا	بلانے والا	بلایا ہوا	بلاوا، چاہت	ـ

غ

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
غارتیدن	لُوٹنا	وہ لوٹتا ہے	-	-	-	لوٹا ہوا	لوٹ	-
غُنودن	اونگھنا	-	-	-	-	اونگھا ہوا	اونگھ	-
غَلطیدن	لوٹنا، لیٹنا	وہ لوٹتا ہے	تو لوٹ	لوٹنے والا	لوٹنے والا	لوٹا ہوا	-	لٹانا

ف

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
فُتادن	گرپڑنا	وہ گر پڑتا ہے	-	-	-	گرپڑا ہوا	-	-
فِرستادن	بھیجنا	وہ بھیجتا ہے	تو بھیج	بھیجنے والا	-	بھیجا ہوا	-	-
فَرسودن	گِھسنا	وہ گھستا ہے	تو گھس	گھسنے والا	جان کو گھسنے والا	گھسا ہوا	گھسائی	-
فَرمودن	فرمانا	وہ فرماتا ہے	تو فرما	فرمانے والا	کام فرمانے والا	فرمایا ہوا	فرمائش	-
فِروختن	بیچنا	وہ بیچتا ہے	تو بیچ	بیچنے والا	حلوہ بیچنے والا	بیچا ہوا	بیکری	بیچوانا
فِریفتن	فریفتہ ہونا، فریب دینا	وہ فریفتہ ہوتا ہے	تو فریفتہ ہو	فریفتہ ہونے والا	فریفتہ ہونے والا دل	فریفتہ ہوا	فریب	-
فُزودن	زیادہ کرنا، زیادہ ہونا	وہ زیادہ کرتا ہے	تو زیادہ کر	زیادہ کرنے والا	آرام زیادہ کرنے والا	زیادہ کیا ہوا	زیادتی	-

فُسُردن	ٹِھٹھرنا	-	-	-	-	ٹھٹھراہوا	-	-
فِشاندن	جھاڑنا	وہ جھاڑتا ہے	تو جھاڑ	جھاڑنے والا	موتی جھاڑنے والا	جھاڑاہوا	-	-
فُشُردن	نچوڑنا	وہ نچوڑتا ہے	تونچوڑ	نچوڑنے والا	کلیجہ نچوڑنے والا	نچوڑاہوا	نچوڑ	نچوڑوانا
فِگندن	ڈالنا	وہ ڈالتا ہے	تو ڈال	ڈالنے والا	سایہ ڈالنے والا	ڈالاہوا	-	-
فہمیدن	سمجھنا	وہ سمجھتا ہے	توسمجھ	سمجھنے والا	بات سمجھنے والا	سمجھاہوا	سمجھ	سمجھانا

ک

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
کاستن	گھٹنا، گھٹانا	-	-	-	-	گھٹاہوا	-	-
کاشتن	بونا	وہ بوتا ہے	توبو	بونے والا	بیج بونے والا	بویاہوا	بوائی	-
کافتن	کھودنا	وہ کھودتا ہے	توکھود	-	-	کھوداہوا	-	-
کاویدن	کھودنا	وہ کھودتا ہے	توکھود	کھودنے والا	-	کھوداہوا	کھدائی	-
کاہیدن	گھٹنا، گھٹانا	وہ گھٹاتا ہے	تو گھٹا	گھٹانے والا	جان گھٹانے والا	گھٹایاہوا	گھٹائی	-
کَردن	کرنا	وہ کرتا ہے	توکر	کرنے والا	نصیحت کرنے والا	کیاہوا	کام	کرانا
کُشادن	کھولنا	وہ کھولتا ہے	تو کھول	کھولنے والا	مشکل کھولنے والا	کھولاہوا	کھول	-
کُشتن	مارڈالنا	وہ مار	تومار	مارڈالنے	دشمن کو	ماراہوا	-	-

		ڈالتا ہے	ڈال	والا	مار ڈالنے والا			
کِشتن	بونا	-	-	-	-	بویا ہوا	بوائی	-
کُشودن	کھلنا	-	-	-	-	کھلا ہوا	کُشائی	-
کَشیدن	کھینچنا	وہ کھینچتا ہے	تو کھینچ	کھینچنے والا	گردن کھینچنے والا	کھینچا ہوا	کھینچائی	-
کَفیدن	پھٹنا	-	-	-	-	پھٹا ہوا	-	-
کَندن	کھودنا	وہ کھودتا ہے	تو کھود	کھودنے والا	-	کھودا ہوا	-	-
کَندیدن	کھودنا	وہ کھودتا ہے	تو کھود	-	-	کھودا ہوا	-	کھدوانا
کُوشیدن	کوشش کرنا	وہ کوشش کرتا ہے	تو کوشش کر	کوشش کرنے والا	سخت کوشش کرنے والا	کوشش کیا ہوا	-	-
کُوفتن	کوٹنا	وہ کوٹتا ہے	تو کوٹ	کوٹنے والا	سونا کوٹنے والا	کوٹا ہوا	کُٹائی	کٹوانا

گ

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
گُداختن	پگھلنا، پگھلانا	وہ پگھلاتا ہے	تو پگھلا	پگھلانے والا	جان کو پگھلانے والا	پگھلایا ہوا	پگھلائی	-
گُزاشتن	چھوڑنا	وہ چھوڑتا ہے	تو چھوڑ	چھوڑنے والا	-	چھوڑا ہوا	-	-
گُزشتن	گزرنا	وہ گزرتا ہے	تو گزر	گزرنے والا	-	گزرا ہوا	-	گزارنا
گِرفتن	پکڑنا، لینا	وہ پکڑتا ہے	تو پکڑ	پکڑنے والا	دامن پکڑنے	پکڑا ہوا	پکڑ	-

					والا			
گرویدن	رغبت کرنا	وہ رغبت کرتا ہے	تو رغبت کر	رغبت کرنے والا	ـ	رغبت کیا ہوا	رغبت	ـ
گزرانیدن	گزارنا، گوارا کرنا	وہ گزارتا ہے	توگزار	گزارنے والا	ـ	گزارا ہوا	ـ	ـ
گِرائیدن	خواہش کرنا	وہ خواہش کرتا ہے	تو خواہش کر	خواہش کرنے والا	ـ	خواہش کیا ہوا	خواہش، آرزو	ـ
گردیدن	پھرنا، ہونا	وہ پھرتا ہے	توپھر	پھرنے والا	گلی پھرنے والا	پھرا ہوا	گردش	پھروانا
گریختن	بھاگنا	وہ بھاگتا ہے	تو بھاگ	بھاگنے والا	بھاگنے والا	بھاگا ہوا	فرار	ـ
گِریستن	رونا	وہ روتا ہے	تورو	رونے والا	رونے والا	رویا ہوا	رلائی	ـ
گزاردن	ادا کرنا	وہ ادا کرتا ہے	تو ادا کر	ادا کرنے والا	نماز ادا کرنے والا	ادا کیا ہوا	ادائیگی	ـ
گزیدن	کاٹ کھانا	وہ کاٹ کھاتا ہے	تو کاٹ کھا	کاٹ کھانے والا	لوگوں کو کاٹ کھانے والا	کاٹ کھایا ہوا	کاٹ	ـ
گُساردن	چھوڑنا	وہ چھوڑتا ہے	تو چھوڑ	چھوڑنے والا	غم چھوڑنے والا	چھوڑا ہوا	ـ	ـ
گزیدن	چُن لینا	وہ چن لیتا ہے	توچن لے	چن لینے والا	تنہائی چن لینے والا	چنا ہوا	ـ	ـ
گُستردن	بچھانا	وہ بچھاتا ہے	توبچھا	بچھانے والا	کپڑا بچھانے والا	بچھایا ہوا	ـ	بچھوانا
گستن	توڑنا	ـ	ـ	ـ	ـ	توڑا ہوا	ـ	ـ
گسیختن	توڑنا،	وہ توڑتا	توتوڑ	توڑنے	وعدہ	توڑا ہوا	ـ	ـ

	ٹوٹنا	ہے		والا	توڑنے والا			
گشتن	پھرنا، ہونا	-	-	-	-	پھرا ہوا	پھرائی	-
گفتن	کہنا	وہ کہتا ہے	تو کہہ	کہنے والا	کہنے والا	کہا ہوا	کہاوت	-
گُماشتن	مقرر کرنا	وہ مقرر کرتا ہے	تو مقرر کر	مقرر کرنے والا	-	مقرر کیا ہوا	-	-
گنجیدن	سمانا	وہ سماتا ہے	تو سما	سمانے والا	-	سمایا ہوا	سمائی	-
گواریدن	ہضم ہونا	وہ ہضم ہوتا ہے	تو ہضم ہو	ہضم ہونے والا	ہضم ہونے والا	ہضم ہویا ہوا	ہاضمہ	-

ل

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
لائیدن	شور کرنا، بیہودہ بکنا، فضول بکنا	وہ شور کرتا ہے	تو شور کر	شور کرنے والا	-	شور کیا ہوا	-	-
لافیدن	فضول بکنا	وہ فضول بکتا ہے	تو فضول بک	فضول بکنے والا	-	-	بکواس	-
لرزیدن	کانپنا	وہ کانپتا ہے	تو کانپ	کانپنے والا	کانپنے والا	کانپا ہوا	کانپ	کنپانا
لغزیدن	پھسلنا	وہ پھسلتا ہے	تو پھسل	پھسلنے والا	پھسلنے والا	پھسلا ہوا	پھسلن	پھسلانا

لِیسیدن	چاٹنا	وہ چاٹتا ہے	تو چاٹ	چاٹنے والا	پیالہ چاٹنے والا	چاٹا ہوا	ـ	چٹانا

م

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
مالیدن	ملنا	وہ ملتا ہے	تو مل	ملنے والا	ملنے والا	ملا ہوا	مالش	ـ
ماندن	رہنا	وہ رہتا ہے	تو رہ	رہنے والا	خوش رہنے والا	رہا ہوا	رہائش	ـ
مُردن	مرنا	وہ مرتا ہے	تو مر	مرنے والا	ـ	مرا ہوا	ـ	ـ
مانستن	مشابہ ہونا	وہ مشابہ ہوتا ہے	تو مشابہ ہو	مشابہ ہونے والا	مشابہ ہونے والا	مشابہ ہوا	مشابہت	ـ
مکیدن	چوسنا	وہ چوستا ہے	تو چوس	چوسنے والا	ـ	چوسا ہوا	ـ	چسانا

ن

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
نازیدن	ناز کرنا	وہ ناز کرتا ہے	تو ناز کر	ناز کرنے والا	ناز کرنے والا	ناز کیا ہوا	ناز ونخرا	ـ
نالیدن	رونا	وہ روتا ہے	تو رو	رونے والا	رونے والا	رویا ہوا	رلائی	ـ
نامیدن	نام رکھنا	وہ نام رکھتا ہے	ـ	نام رکھنے والا	ـ	نام رکھا ہوا	ـ	ـ
نِبشتن	لکھنا	ـ	ـ	ـ	ـ	لکھا ہوا	ـ	ـ

نشستن	بیٹھنا	وہ بیٹھتا ہے	تو بیٹھ	بیٹھنے والا	زمین پر بیٹھنے والا	بیٹھا ہوا	-	بٹھانا
نِکوہیدن	ملامت کرنا، بدی کرنا	وہ ملامت کرتا ہے	-	ملامت کرنے والا	-	ملامت کیا ہوا	ملامت	-
نگاشتن	لکھنا	وہ لکھتا ہے	تو لکھ	لکھنے والا	تصویر لکھنے والا	لکھا ہوا	لکھائی	-
نِگریستن	دیکھنا	وہ دیکھتا ہے	تو دیکھ	دیکھنے والا	دیکھنے والا	دیکھا ہوا	نگرانی	دکھانا
نُمودن	دیکھنا، دکھانا	وہ دیکھتا ہے	تو دیکھ	دیکھنے والا	راستہ دکھانے والا	دیکھا ہوا	دکھاوٹ	-
نِہُفتن	چھپنا	-	-	-	-	چھپا ہوا	-	-
نِیُوشیدن	سننا	وہ سنتا ہے	تو سن	سننے والا	بات سننے والا	سنا ہوا	-	-
نواختن	بجانا، نوازنا	وہ نوازتا ہے	تو نواز	نوازنے والا	بندہ کو نوازنے والا	نوازا ہوا	نوازش	-
نَوَردیدن	لپیٹنا	وہ لپیٹتا ہے	تو لپیٹ	لپیٹنے والا	راستہ لپیٹنے والا	لپیٹا ہوا	لپیٹ	-
نِوِشتن	لکھنا	وہ لکھتا ہے	تو لکھ	لکھنے والا	اچھا لکھنے والا	لکھا ہوا	لکھاوٹ	لکھوانا
نوشیدن	پینا	وہ پیتا ہے	تو پی	پینے والا	شراب پینے والا	پیا ہوا	پلائی	پلانا
نِہادن	رکھنا	وہ رکھتا ہے	تو رکھ	رکھنے والا	احسان رکھنے والا	رکھا ہوا	-	-

و

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
واخیدن	ڈھکنا	وہ ڈھکتا	-	ڈھکنے	-	ڈھکا ہوا	-	-

		ہے		والا				
ورزیدن	اختیار کرنا، ورزش کرنا	وہ ورزش کرتا ہے	تو ورزش کر	ورزش کرنے والا	ورزش کرنے والا	ورزش کیا ہوا	ورزش	ـ
ورغلادن	بہکانا	وہ بہکاتا ہے	ـ	بہکانے والا	ـ	بہکایا ہوا	ـ	ـ
وَرزیدن	ہوا کا چلنا	ہوا چلتی ہے	ہوا چل	ہوا چلنے والی	ہوا چلنے والی	ہوا چلی ہوئی	ـ	ـ

ہ

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
ہَراسیدن	ڈرنا	وہ ڈرتا ہے	تو ڈر	ڈرنے والا	ڈرنے والا	ڈرا ہوا	ڈر	ڈرانا
ہِشتن	چھوڑنا	ـ	ـ	ـ	ـ	چھوڑا ہوا	ـ	ـ
ہِلیدن	چھوڑنا	وہ چھوڑتا ہے	تو چھوڑ	چھوڑنے والا	ـ	چھوڑا ہوا	ـ	ـ

ی

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
یارَستن	سکنا، طاقت رکھنا	وہ طاقت رکھتا ہے	ـ	ـ	ـ	طاقت رکھا ہوا	طاقت	ـ
یافتن	پانا	وہ پاتا ہے	تو پا	پانے والا	کامیابی پانے والا	پایا ہوا	ـ	ـ

گنتی بزبان فارسی

یک	۱	بست ویک	21	چہل ویک	41

دو	2	بست ودو	22	چہل ودو	42
سہ	3	بست وسہ	23	چہل وسہ	43
چہار	4	بست وچہار	24	چہل وچہار	44
پنج	5	بست وپنج	25	چہل وپنج	45
شش	6	بست وشش	26	چہل وشش	46
ہفت	7	بست وہفت	27	چہل وہفت	47
ہشت	8	بست وہشت	28	چہل وہشت	48
نہ	9	بست ونہ	29	چہل ونہ	49
دہ	10	سی	30	پنجاہ	50
یازدہ	11	سی ویک	31	پنجاہ ویک	51
دوازدہ	12	سی ودو	32	پنجاہ ودو	52
سیزدہ	13	سی وسہ	33	پنجاہ وسہ	53
چہاردہ	14	سی وچہار	34	پنجاہ وچہار	54
پانزدہ	15	سی وپنج	35	پنجاہ وپنج	55
شانزدہ	16	سی وشش	36	پنجاہ وشش	56
ہفدہ	17	سی وہفت	37	پنجاہ وہفت	57
ہژدہ	18	سی وہشت	38	پنجاہ وہشت	58
نوزدہ	19	سی ونہ	39	پنجاہ ونہ	59
بست	20	چہل	40	شصت	60
شصت ویک	61	ہفتاد ویک	71	ہشتاد ویک	81
شصت ودو	62	ہفتاد ودو	72	ہشتاد ودو	82

83	ہشتادوسہ	73	ہفتادوسہ	63	شصت وسہ
84	ہشتادوچہار	74	ہفتادوچہار	64	شصت وچہار
85	ہشتادوپنج	75	ہتادوپنج	65	شست وپنج
86	ہشتادوشش	76	ہفتادوشش	66	شصت وشش
87	ہشتادوہفت	77	ہفتادوہفت	67	شصت وہفت
88	ہشتادوہشت	78	ہفتادوہشت	68	شصت وہشت
89	ہشتادونہ	79	ہشتادونہ	69	شصت ونہ
90	نود	80	ہشتاد	70	ہفتاد

96	نودوشش	91	نودویک
97	نودوہفت	92	نودودو
98	نودوہشت	93	نودوسہ
99	نودونہ	94	نودوچہار
100	صد	95	نودوپنج

گنتی بزبان عربی

41	أَحَدٌ وَّ أَربعُوْنَ	21	أَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ	1	أَحَدٌ
42	اِثنَانِ وَ اَرْبعُوْنَ	22	اِثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ	2	اِثْنَانِ
43	ثَلٰثةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	23	ثَلَثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	3	ثَلٰثةٌ
44	اَرْبَعَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	24	أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	4	أَرْبَعَةٌ
45	خَمْسَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	25	خَمْسَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ	5	خَمْسَةٌ
46	سِتَّةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	26	سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	6	سِتَّةٌ

47	سَبْعَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	27	سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	7	سَبْعَةٌ
48	ثَمَانِيَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	28	ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ	8	ثَمَانِيَةٌ
49	تِسْعَةٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ	29	تِسْعَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ	9	تِسْعَةٌ
50	خَمْسُوْنَ	30	ثَلٰثُوْنَ	10	عَشَرَةٌ
51	أَحَدٌ وَّ خَمْسُوْنَ	31	أَحَدٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	11	أَحَدَ عَشَرَ
52	اِثْنَانِ وَ خَمْسُوْنَ	32	اِثْنَانِ وَ ثَلٰثُوْنَ	12	اِثْنَا عَشَرَ
53	ثَلٰثَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	33	ثَلٰثَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	13	ثَلٰثَةَ عَشَرَ
54	اَرْبَعَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	34	أَرْبَعَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	14	أَرْبَعَةَ عَشَرَ
55	خَمْسَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	35	خَمْسَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	15	خَمْسَةَ عَشَرَ
56	سِتَّةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	36	سِتَّةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	16	سِتَّةَ عَشَرَ
57	سَبْعَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	37	سَبْعَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	17	سَبْعَةَ عَشَرَ
58	ثَمَانِيَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	38	ثَمَانِيَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	18	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ
59	تِسْعَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	39	تِسْعَةٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ	19	تِسْعَةَ عَشَرَ
60	سِتُّوْنَ	40	أَرْبَعُوْنَ	20	عِشْرُوْنَ

81	أَحَدٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	71	أَحَدٌ وَّ سَبْعُوْنَ	61	أَحَدٌ وَّ سِتُّوْنَ
82	اِثْنَانِ وَّ ثَمَانُوْنَ	72	اِثْنَانِ وَ سَبْعُوْنَ	62	اِثْنَانِ وَ سِتُّوْنَ
83	ثَلٰثَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	73	ثَلٰثَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	63	ثَلٰثَةٌ وَّ سِتُّوْنَ
84	أَرْبَعَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	74	اَرْبَعَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	64	اَرْبَعَةٌ وَّ سِتُّوْنَ
85	خَمْسَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	75	خَمْسَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	65	خَمْسَةٌ وَّ سِتُّوْنَ
86	سِتَّةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	76	سِتَّةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	66	سِتَّةٌ وَّ سِتُّوْنَ
87	سَبْعَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	77	سَبْعَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	67	سَبْعَةٌ وَّ سِتُّوْنَ

ثَمَانِيَةٌ وَّ سِتُّوْنَ	68	ثَمَانِيَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ	78	ثَمَانِيَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	88
تِسْعَةٌ وَّ سِتُّوْنَ	69	تِسْعَةٌ وَسَبْعُوْنَ	79	تِسْعَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ	89
سَبْعُوْنَ	70	ثَمَانُوْنَ	80	تِسْعُوْنَ	90

أَحَدٌ وَّ تِسْعُوْنَ	91	سِتَّةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	96
اِثْنَانِ وَتِسْعُوْنَ	92	سَبْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	97
ثَلٰثَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	93	ثَمَانِيَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	98
أَرْبَعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	94	تِسْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	99
خَمْسَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ	95	مِائَةٌ	100

حِکایة

حُكِيَ أَنَّ شَيْخًا رَأيَ رَجُلًا يَحْمِلُ اِمْرَأَةً كَبِيْرَةً وَهُوَ يَطُوْفُ بِهَا فَسَأَلَهُ لَهُ الشَّيْخُ عَنْهَا فَقَالَ لَهُ هِيَ أُمِّي وَأَنَا أَحْمِلُهَا مُدَّةَ سَبْعِ سِنِيْنَ فَهَلْ أَدَّيْتُ حَقَّهَا يَا سَيِّدِيْ فَقَالَ لَهُ لَا، وَلَوْ كَانَ عُمْرُكَ أَلْفَ سَنَةٍ لَا يُسَاوِيْ ذٰلِكَ قِيَامَهَا لَكَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِيْ وَسَقْيَهَا سَقْيًا مِنْ ثَدَيْهَا فَبَكٰى الرَّجُلُ وَانْصَرَفَ .

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُوْنَ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ .

(صحیح البخاری :ج:۱،ص:۲٤)

تعارف مترجم ایک نظر میں
(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔ **وطن:** مدنا پور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔ **تاریخ پیدائش:** ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:

(۱)-دار العلوم غریب نواز مدنا پور (پرائمری درجات)

(۲)-مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)

(۳)-مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)

(۴)-مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولیٰ، ثانیہ)

(۵)-دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)

(۶)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب ومشق افتاء)

(۷)-جامعہ سعدیہ کاسر کوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد:

(۱) مولوی (۲) عالم (۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی:

(۱)-ایک سالہ کمپیوٹر کورس

(۲)-عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ

(۳)-اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ

(۴)-انٹر، ہندی)

تدریسی خدمات: جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور تا حال

شرف بیعت: پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الھند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ بریلی شریف۔

قلمی خدمات

(۱)- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع) **(۲)**- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع) **(۳)**- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع) **(۴)**۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع) **(۵)**۔ مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ پنجم (غیر مبطوع) **(۶)**- مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع) **(۷)**- مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع) (۸)۔ مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم۔ **(۹)**-مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع) **(۱۰)**-علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع) **(۱۱)**-اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع) **(۱۲)**-نحوی سوال وجواب (غیر مطبوع) **(۱۳)**-مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع) (۱۴)۔ مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع) **(۱۵)**-روز مرہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع) **(۱۶)**-معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع) **(۱۷)** ۔ روضۃ الادب شرح فیض الادب اول (مطبوع) **(۱۸)**۔ حیات خضر علیہ السلام (غیر مطبوع) (۱۹)۔ مختصر عربی حکایات اور چٹکلے ۔ (۲۰)۔ ترجمہ کیسے کریں۔ (۲۱) مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اول، دوم اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری بریلی شریف یوپی
Mob:8057889427,9458201735